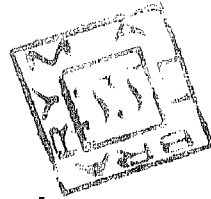


وڪلاءُ مرفوعہ

PERSIAN SECTION

بفرايش



شيخ مبارک علی تاج کتب اندرون ہاریدرواڑ

لاہور

عالمگیر لائبریری لاہور باہتمام حافظ محمد عالم چھپ

12113

وکلای مرافعہ

افراد اہل مجلس

AC
CHECKED

- سیکنڈ فائٹم - خواہر مرحوم حاجی غفور (دُختہر ہجڑہ سالہ) *
 محل صبح - کینیز ڈے *
 عزیز بیگ - نانزد و سو گئے او *
 زبیدہ - عمدہ اش *
 آقا حسن - تاجر *
 آقا کریم - دلال باشی *
 آقا سلمان - پیر الہی - وکیل مرافعہ *
 آقا مردان - پیر حواٹی - وکیل مرافعہ *
 آقا عباس - برادر زینب - (مستعد حاجی غفور مرحوم) *
 نصیر - قریش *
 داروغہ بازار باچارہ نظر عملہ - ہپٹو - شیکا -
 قرآن علی - و حنیفہ - ناہاں *
 حاکم شہزاد
 چہار نفر سر بار - بدل - و قہرمان - و شہزاد -
 و نفر - ناہاں *

حاشیہ نشینان منکویہ مرفعہ - آقا رحیم - آقا جبار - آقا

بشیر و آقا ستار ناماں *

قراش باشی *

ترتیب - متعہ حاجی غفور

طلق ہشت نامہ *

اسد - نوکر حاکم شرع *

M.A. LIBRARY, A.M.U.



PE1713

مجلس اول

واقع سے شود در خانہ حاجی غفور تاجیر مرحوم *

سیکینہ فاطمہ ہمشیرہ حاجی غفور جلیو پتھرہ ایستادہ سبیز خود

گل صباغ را صدائے کند *

سیکینہ فاطمہ - گل صباغ! گل صباغ!! ہوی!!

گل صباغ (داخل شدہ) ایلے فاطمہ - چہ سے فرمائید!

سیکینہ فاطمہ - گل صباغ! بیچ خیرداری کہ میں ہے

صیازن برادر م بسر من چہ میا ورد *

لہ جلیو - سائنے - آگے *

لہ پتھرہ - جالی دار کھڑکی *

لہ سیافردہ - سے آورد *

گل صباح - خیرِ قائم من از کجا خیر دارم؟
 سیکہنہ خانم - نزدِ عالمِ شرع آدم فرستادہ پیغام کزدہ
 است - پوئنائیگہ از برادرِ در پیش او امانت است بمن
 نہ دہد - با من مازعا دارد کہ باید پول ما بہ او پرسد
 ترا سجداً گل صباح! بیچو کار سے ہم در دنیا شدنی
 است؟ من نے وائم در پیش خدا چہ گناہ ہے کردہ ام
 ہمیشہ اسباب فراہم سے آید براسے آنکہ سخت من
 بستہ شود +

گل صباح - قائم! براسے چہ بیچو خیال ما را سے
 گئی؟ سخت تو چہ ابستہ سے شود +
 سیکہنہ خانم - گل صباح تو خودت کہ خیر داری -
 من براسے عزیز بیگ بے اختیارم - بے چارہ در
 بدت دوسریاں درست پیش مرحوم برادرِ قرہ بان
 صدقہ سے رفت - کہ مرا بہرہ - برادرِ راضی نہ شدہ -
 کہ پیشہ اہل ظلمت است - تو کیر باب است + حالاکہ

لہ خیر - کلیمہ نفی - نہیں +
 سے ترا سجداً - تمہیں خدا کی قسم (سچ بتاؤ) +
 سے صدقہ رفتن تشار ہونا -
 لکہ ظلمت ٹیکس وصول کرنے واسے جو عام طور پر ظالم سمجھے جاتے
 اور نفرت سے دیکھے جاتے ہیں سرکاری ملازم +

برادرم مژده اختیارم و سنت خودم افتاده میخواستم -
 پول با بگیرم آسوده تدارک کرادینم - کام دل حاصل
 کنم - این بے حیا زن برادرم از اینجا مدعی در
 آمده رسیدن پول را بتاخیر انداخته است - حال
 باید مشغول مزانف بشویم +
 گل صباح - خانم ! مگر زن برادرت در اثر
 حق ندارد؟

سکینه خانم - خیر - چه حقی دارد؟ زن عقدی
 نبود که ازت ببرد - اولاد هم ندارد که شریک میراث
 بشود - اما منم و خانم بیچه مدعی شده است +
 گل صباح - خانم ! بیچ خیال نه کن - انشاء اللہ
 چیزے نے تو ائند بگنند - نذرے برائے کنیزت
 بکن - دُعائتم خدا کارہائے شما را صورت بد بد -
 بڑووی بہ آرزوے خود پرسی +

سکینه خانم - دولت چه مے خواهد؟ چه نذر مے
 خواہی بکنم از برات؟

گل صباح - نذر کن انشاء اللہ کارہائیاں کہ
 صورت گرفت پولتر تمام و کمال برفتی خرج غرویشے

لہ از برات - از برائے تو
 لہ کار ہائتان - کارہائے شما +

مراہم یکٹی۔ شوہرم بدیہی۔ دیگر دل من چہ

سے خواہد؟

سیکینہ خانم۔ بیچار خوب! دُعا کن نزاع یہاں
زُود تر تمام بشود ترا ہم شوہرے دہم۔ حالاً پاشو^۱
بزد۔ عزیز بیگ را صداش کنی بیاید این جا۔

بہ بیخیم او چہ مے گوید۔

حاکم شریع آدم فرستادہ پیغام سزودہ بود۔ کہ
دیکھل یکپہرم۔ بفرستقم مرا فتنہ کند۔ حالاکہ من در این
ولایت غیر از عزیز بیگ کسے را ندارم بسجڑ
یک نفر عمہ۔ آل ہم زن است از دشمنش

چہ بر میاید۔

گل صیاح (بیروں رفتہ زُود بر مے گزرد)۔

خانم! این است عزیز بیگ خودش میاید۔
زُود سیکینہ خانم پیچرہ را پائین مے کند و عزیز بیگ داخل

اطاق مے شوڈ)۔

عزیز بیگ (شد) سیکینہ خانم! آفر کار مرا با پیچا
رساندی!

۱ شوہرم بدیہی! یعنی تو میری شادی کر دے۔

۲ پاشو۔ کھلا سے ہو جاؤ۔

۳ شد۔ غصہ سے۔

سیکینہ فاطمہ (متحجب) من یکجا رساندم؛ مگر چہ
واقع شدہ است کہ ہیچ کج خلق و غضب ناک
شدہ؟

عزیز بیگ۔ سیکینہ فاطمہ با گوش کن۔ تو خودت
مے دانی کہ من دو سال است از مکتب بیروں
آندہ ام بہ خیال تو گرفتار شدہ تنوانستہ ام از
خانہ پا بیروں بگذارم۔ ہر قدر برادرت بمن ستم
کردہ بہ جہائے مالتاش مے کرد۔ من ہمال قدر ہا
پاداری نمودہ جور او را مے کشیدم و روز بروز بہ
تحت من میافزود و بہ این امید کہ مقصد م بہ
من میسر خواہد شد۔ بہ ہمہ جور و جفا ہا صبر مے
کردم کنوں کہ زبان حصول آرزویم نزدیک
شدہ خیالم را خوش کردہ طورے آرام گیرفتہ
بودم۔ باز معلوم مے شود کہ مے خواہند مرا
بد بخت کنند۔

سیکینہ فاطمہ۔ چہ مے گوئی؟ واقع تر بگو۔ بہ
بہنم مطلبت چہ چیز است؟ من کہ مے نفہم +
عزیز بیگ۔ چرانے نفہی؟ مگر خودت خیر نداری؟

سہ پاداری نمودن۔ استقلال رکھنا +

سہ میافزود۔ مے افزاؤد

دیر و آقا حسن تا چہ زین بکلی التجار را با زین
 کہ خدا و زین ملا با قر نزد عمہ است فرشتادہ -
 خواستگارے ترا شکردہ اند - عمہ ہم قول دارہ
 است *

سکینہ خانم - دوی اعتمہ ام حرف بے خودی زدہ
 باشد - آنکیر بشنو و کیست

عربیہ بیگ - خیر - بہ بشنید - من ہرگز بہ این
 حرفا دیگر ساکت سے شوم - یا باید ہیں حالا
 بفرستی عمہ ات را صدا کنی بچو کہ پگوش خود بشوم
 پگوشی کہ تو زین آقا حسن شوہای شد - یا اینکہ
 من باید امروز بہ سکشتن آقا حسن کمر بہ بندم - ہر
 چہ یاد بادا! حسن گلعلیہ و رہ کارہ است! خوانتہ باشد
 پانچھنے کفیش من بکند اشہ نامزد مرا ببرد و یا
 سر راہ من بیاید - بخدا کہ حالے روم با
 ہیں قلمہ رود ہاش را در سے آرم *

لہ کہ خدا چودھری *

لہ بے خودی - اپنے دل سے باتیں کہ دینا *

لہ آنکہ بشنو کیست اسکی سنتا کون چہ *

لہ پینلہ و - پھیری والا - بساٹی *

لہ تو سے - اندر *

لہ قلمہ - چھوٹا خنجر *

سیکینہ خاتم - خیلے خوب! من الان مے فرستم
 عمہ ام را صدا گنند بیاید۔ اینجا مے گویم من
 ہرگز زن آقا حسن مے شوم و نخواہم شد! وقتیکہ
 عمہ ام آمد۔ تو برو آں یکے اوطاق وا ایست
 بگوش خود بشنو۔ گل صبا! گل صبا! - بلے +

سیکینہ خاتم - گل صبا! برو عمہ ام را صدا
 کن بیاید این جا +

گل صبا مے رود! حالا بگو بہ رہنم ما کہ
 را وکیل تعین کنیم؟

عزیز بیگ - از برائے چی؟
 سیکینہ خاتم واسے! باز مے گوید از برائے چی!
 مگر شنیدہ زن برادر مے ایسے اثر شدہ مے خواہد
 با من مراضہ کند؟

عزیز بیگ - بلے شنیدہ ام - اما حالا عقل
 دوشے سرم نیست - عمہ ات بیاید برود - بعد من
 وکیل پیدا مے سکتم +

رودر این حال صدایے پاسے بیاید - عزیز بیگ مے رود -
 باو طاق دیگر - زبیدہ عمہ سیکینہ خاتم داخل مے شود +

سیکینہ خاتم - عمہ جان سلام!

لہ اوطاق - کمرہ +

زُ بیدہ۔ علیک السلام سیکینہ! چہ مے کئی؟ احوالت
خوب است؟

سیکینہ قاضی۔ از کجا کہ خوب است؟ عمہ من کے
تو اذن دادم مرا باقا حسن شوہر کئی؟ من حالا
دیگر نہ پدر دارم نہ برادر۔ خودم وکیل خودم *

زُ بیدہ۔ نجات بکش! نجات بکش! تو چہ؟ برائے
تو شوہر لازم است بہر کہ مے دہند تو ہم مے روی
دختر بچہ مارا زبیدہ نیست۔ پیش بزرگشاں بچو
حرف یزنند۔ قباحت وارد اند شما! خیف است!

سیکینہ قاضی۔ خیر! البتہ حرف مے زخم! دیگر اختیار
خودم را کہ از دست نئے دہم۔ بیچ کس نئے
تواند مرا بشوہر بیدہ *

زُ بیدہ۔ بچم! مگر شوہر شوہی کرد! سکنم!
سیکینہ قاضی۔ نہ خیر۔ نئے خواہم شوہر سکنم!
زُ بیدہ (نیم خند) خیلے کس ما نیتل شما نہ خیر،
گفتند اما آفر باز گردند *

سیکینہ قاضی۔ عمہ! سجدہ شوخی مے نئے سکنم۔ من و آقا

مے مرا باقا حسن شوہر کئی۔ آقا حسن سے میری شادی کر دے *
کہ قباحت۔ قابل شرم و حیا بات *
کہ شوخی نئے سکنم۔ مذاق نہیں کرتی *

حسن محال است آپ ماں یک جوے پرود۔ بالترہ
 ازیں خیال ہائیت +
 زبیدہ - نئے شود دختر برادر عزیزم! آوہاے
 مقبرہ ولایت را با ما دشمن مے گونی +
 سیکینہ خانم - بچہم کہ دشمن یثوند امن از رویت
 آقا حسن بدم مے آید۔ اگر بہ پیغم زہرہ ترک مے
 شوم +

زبیدہ - چرا؟
 سیکینہ خانم - آدم ناڈوستے است +
 زبیدہ - ناڈوست است بہ دیگران - پر اے ما
 خیل خوب است - در تجارت سررشتہ دارو - دولت
 زیاد دارد - پول پیدا کُن است - با ہمہ محبتبران ،
 ولایت خویش و قومی و آشنائی دارد - دیگر بہتر
 از این شوہر از کجا پیدا خواہی کرد؟
 سیکینہ خانم - اگر آقا حسن سرتا پاسے مرا
 جواہر بریزد - من زن او شوہم شدہ - بزدلو -

لہ آب مایک جو بزدو - محارہ ہے - اس کا میل نہیں
 ہو سکتا +

لہ زہرہ ترک شدن درنا - خوف کرنا - دل پھٹ جانا +
 لہ سررشتہ - نااہلیت +
 لہ پول پیدا کُن - پیداکندہ پول +

ایں خیال بیفتد +

ز بسیدہ - ہچھو کارے دیگر ہرگز نخواہد شد - تو
چہ کارہ کہ بتوانی از حرف من در پردی ہمزے
ہمہ زن ہائے مشخص ولایت را نزد من فرستادہ
بود - من بچہ کہ بنشتم - عظم قبول کرد - مصلحت ترا
در آن دیدم - قول دارم - حالے خواہی مرا میان
مردم خفت بدہی؟ من ہم آفر بہ قدر خودم اسم و
رسم دارم - آبرو دارم - آدمی بودم +

سیکینہ ہانم - برائے اینکه بہ اسم و آبرو سے
تو ہمزہ خورد من باید تا عمر دارم خودم را سبب
رود کتم اکتلیف غریبے سے کنی بمن عمہ - بخدا
اگر نخواہد ہمہ عالم خراب بشود من بہ آقا حسن
نخواہم رفت - نخواہم رفت +

من گفتم - شہادت خودتان بایش عالی بکنید - از
ایں خیال بیفتد - اگر نہ خودم صدائش سے شکتم ہزار
تا ہم فحش و گریہ رو بردوش سے گویم - از سگ

لہ از حرف من در پردی - میرے کہنے سے باہر ہو جاوے -
لاہ مزہ خورد - مزہ مزسد +

سہ شہادت خودتان بایش عالی بکنید - تمہیں چاہئے کہ خود اس
کو یہ بات سمجھا دو +
سہ گریہ گفتن - دل آزار کلمے کہنا +

بے آبرو و تزش مے کتم۔ رامش میاندازم۔
 زبیدہ۔ (دو دستی روئے خود را خراشیده) راه اداہ
 خدا اداے! زمانہ برگشتہ است! دختر ہائے زمانہ
 دروے شرم و حیا و روئے شان نمائندہ است
 سیکینہ! من مثل تو دخترے چشم سفید ندیدہ ام۔
 ماہم یک وقتے دختر بڈیکم بزرگ و اشقیم از شرم
 و حیا نھے تو انستیم پیش روئے بزرگ ہا ماں سر
 بلند کینیم۔ از بے آبروئے شما ہا است کہ طاعون و
 دبا از ولایت تم نھے شود۔

سیکینہ خانم۔ خیر و با طاعون از نا ذرے
 مردان شیطان خواسٹ۔ بد ذات اسیم شخصت ہزار
 تومان شنیدہ بخاطر او پیئے من بلند شدہ بخواستن
 من طالب مے شود۔ اگر نہ راہ میل و محبت
 کہ نھے خواہد مرا ببرد۔ اگر او مرا مے خواست۔
 چرا در زندگے برادر م یک کلمہ دهن باز نھے کرد
 حزمے نمیزد۔

زبیدہ۔ زندہ کیئے برادرت شاید در فکر زن بردن
 بنود۔ نقل شخصت ہزار تومان را خوب بہ خاطر م
 آوردی۔ بیچ مے فہمی کہ اگر بہ آقا حسن شوہر نکھی۔

لہ۔ چشم سفید۔ گنشاخ د بے شرم۔

شخصت ہزار تو مان ہم سوخت خواہد کردہ
 سیکندہ خانم - چرا سوخت خواہد کردہ؟ دلیلش چه
 چیز است؟

زہ بیدہ - ہم چرا؟ آن ہم سے روڈ بازن برادرت
 دست بیکے مے کند - خویش و تو مہاش ہم بہ سرف
 رو تو تے مے دہند - تصدیق مے نمایند - حق ترا
 گم مے کنند - دلیلش این است - دلیلش طمع کاری
 و شیطان خیالی - مزدوم کہ نکند و ذکر شال خوردن
 بالی صغیر و کبیر است - تو از کجا خبر داری؟ دلیل
 را کہ گوش مے دهد +

سیکندہ خانم - بسیار خوب! بگذار گم یکند - گوش
 ندهند - نہ فہمیدیم یک نفر صیغہ غذا منکار چه
 طور مے تواند بہ اہرت من شریک شود - گویا
 کہ دیگر در ولایت حق و حساب نیست - ہر کہ
 ہر چه بکند دل بخواد است!

زہ بیدہ - آہ! بیچم از جیلہ مزدوم ہرگز مے
 توں سرور کردہ؟ زن حاجی رحیم در دولت حاجی

۱ - دست بیکے کردن - کسی امر پر اتفاق کر لینا +

۲ - آ - حرف نذرہ +

۳ - بیچم - بیچہ من +

۴ - سرور کردن - سرکو نذر کر لینا - بیچنا - محفوظ رہنا +

رحیم چہ حق داشت دو آڑوہ ہزار تو مان نقد و یک
 حاتم از پسرش آقا رضا کہ گفتند - بزنگہ دادند بکمالش
 باجیلہ پیلہ ہمہ نامیہ دُرُشت کرد - بیرون آورد -
 کہ حاجی رحیم در زندہ کیگے خود دو آڑوہ ہزار تو مان
 نقد و یک حاتم بزانش ہمہ کردہ است - بیخ و شش
 نفر ہم در این باب شہادت دادند - از بیچارہ
 آقا رضا پداو و فریاد پول ما و حاتم را کہ گفتند
 بزنگہ دادند - و حال آنکہ بہ ہمہ اہل شہر معلوم شد -
 کہ این عمل جیلہ پودہ است - تو نگہ از آقا رضا -
 پر زور تری کہ ہرگز دادش بجایے نہ سید - از
 جیلہ و کلاء شیطان خیال مملکت غافل؟ بیخ کسے
 مے تواند از عمل باے بائیا سرور بیرو؟ بہ نہند
 کہ چہ مے کنند چہ مے گویند؟ مگر من بمیل خاطر
 قول مے دہم؟ مے بینم چارہ نیست مے گویم -
 باز سخوشی کنار بیابیم بہتر است۔

سیکنہ خانم - اگر حق من ہمہ از بیخ سوخت
 مے شود من بہ آقا حسن شود ہر سخواہم کرد - برو

منہ زنگہ - تفسیر زن براسے عقارت +

منہ جیلہ پیلہ - پیلہ تاریخ متعل ہے +

منہ ہرگز دادش بجائے نہ سید - اس کا حق اس کو ہرگز نہ ملا +

منہ شیطان خیال - جن کے خیال میں شیعتت بھری ہوئی ہے +

حالیٹ سن بگو دُخترہ راضی نئے شود *
 سیکینہ خاتم - سیکینہ ایں حرف ہا را نزن - من نیبال
 ترا فہیدہ ام - مقصود تو این است - پردی زن عزیز
 بیگ پشوی - اہل ظلمہ را بیاری - سرخانہ ماہہ نشانی
 روح ہمہ مزد ہلے مارا از خالوادو ما بیزار کنی - بلے
 خودت نسرین کٹندہ بسازی - ہرگز ہجو کارے تا
 امروزہ در خالوادو ما ویدہ نہ شدہ - دُخترہ تا جہ
 من و متقی کجا - زن اہل ظلمہ شدن کجا!
 سیکینہ خاتم - از کجا یہ شتا معلوم شد - من یہ
 عزیز بیگ شدہر خواہم کرد؟ نہ باو شوہر می خواہم
 بکنم و نہ بہ دیگرے - خانہ خودم خواہم نشست
 تو پا شو بہر و سفارش مرا بہ آقا حسن بہر سال *
 زبیدہ - تو بیچہ دُختر! عقلت نئے رسد - خبر
 خودت را نئے دانی - من ہرگز دیگر پیش او نخواہم
 رفت - و این حرف ہا ہم بہ او نخواہم گفت
 کہ دُختر رضائے دہد - من ترا دادم و رفت - دیگر
 زیادہ حرف نزن - خودت را نخستہ مکن رہاے شود
 راہ مے آند - مے رود *
 سیکینہ خاتم (دل سوختہ) اے دایے خدا ایں چہ

لہ خودت را نخستہ مکن - اپنے آپ کو تکلیف نہ دے *

مے گوید ؟

(زُبید از در بیڑوں رفتہ دور مے شود۔ عزیز بیگ
از اوطاق بیڑوں آمدہ) +

عزیز بیگ - حالا ویدی اضطراب من سجا بؤد
یا نہ ؟ من مے روم +

سکینہ خانم - کجا ؟

عزیز بیگ - مے روم آں شیطان آقا حسن را
بہ سزاش پر ساخم - دیگر طاقت ندارم +

سکینہ خانم - تو چه کار داری ؟ ترو ؟ نرو ! وا
اینت ! از دستت خطا در مے آید - من خودم حالا

آدم مے فرستم او را صدا کن بیاید این جا - خودم
مے گویم ازین خیال بُفتند - گل صبح از گل صبح حاضر

مے شود) گل صبح ! پرد پیش آقا حسن تاجر - خلوتی
بگو "یک ضعیفہ براسے کار بسیار لازمی ترا خواستہ

است" آتا انتم را ہروز ندہ (گل صبح مے
رود - یعد - رومے کن - بہ عزیز بیگ) عزیز بیگ ! بسخدا

کہ ہنوز سچہ از دہنت بوسے شیر مے آید - برو -
آینہ نگاہ کن - یہ ہیں از چشم چشمہات را خون

لہ خلوتی - خلوت میں - تنہائی میں +

لہ انتم را ہروز ندہ - میرا نام نہ ظاہر کرنا +

لہ چشمہات را خون گرفتہ است تیری آنکھوں خون آتا ہے - غصت سے تیرا آنکھیں
سرخ ہو رہی ہیں

گرفتہ است۔ چہاں قدر کم حوصلہ؟ ایں شیطان
کہ مرا بزورِ شوہد بڑوے

عزیز بیگ۔ خرفاے شہا راست است۔ آقا
چہ فائدہ کہ دل من آرام نے گیرد؟

دربین حال صدایے پامیاید۔ عزیز بیگ۔ سے رود
ادھان دیگر۔ سیکہ خانم چادر سر کردہ۔ روش راسے گیرد
سے بشید۔ گل صباح و آقا حسن داخل سے شوند؟

آقا حسن۔ سلام! علیکم!
سیکینہ خانم (آہستہ) علیکم السلام! آقا حسن
برادر! سے شناسی من کہیم؟

آقا حسن۔ خیر خانم۔ سے شناسم؟
سیکینہ خانم۔ آقا حسن! من سیکینہ خواہر حاجی
غفورم۔ بشاس؟

آقا حسن۔ (متعجب) بلے خانم۔ شناستم۔ فرمائش
راہہ فرما۔ من بندہ توام۔ غلام توام۔ لوکر تم۔
چاکر تم۔

سے چادر سر کردہ۔ چادر یا برقع اورہ کہ پہرے کو ڈھانپ
روش راسے گیرد یعنی ہے۔

سے کہیم۔ میں کون ہوں؟
سے لوکر تم۔ چاکر تم۔ یعنی لوکر توام۔ چاکر توام؟

سیکینہ فاطمہ - خیر - آقا حسن تو نہ بندہ من باش -
 نہ غلام من - تو برادر دُنیا و آخرت من باش -
 از من دست بردار - من نَرَا برائے ہمیں سَلَب
 خواشم - سخن من برائے شما این بود :

آقا حسن (ستیز شدہ) فاطمہ ! چرا مرا بہ بندگی قبول
 نہ کئی ؟ از من چه خطائے سر زده است ؟

سیکینہ فاطمہ - بیچ خطایے سر زده است -
 سخن آشکار بہتر است - شنیدہ ام تو پیش عمہ
 ام خواستگار فرستادو از بابت من - او ہم عبت
 راضی شدہ بہ شما قول دادہ است - اما عزیز من !
 تو مے گویم - من ہرگز اہل این کار نیشتم بگر ام

مرا بہ زبان نیار و این حرفا را نزن +
 آقا حسن - چہ مے شود کہ ؟ و بیلش را بفرمایید
 بفہم کہ چرا من لاین خدمت شما نیشتم +
 سیکینہ فاطمہ و بیلش پیش خودم است - حرف من
 ہمیں است کہ از من دست بردار +

آقا حسن - فاطمہ ! آخر چہ تفصیرے از من
 صادر شدہ است - کہ مرا از خود تال دور
 مے کنید ؟

مے چہ مے شود کہ ! پھر کیا ہوگا !

سیکینہ خانم۔ برادر! بیچ تقصیر صادر نشدہ
 اشت۔ امروز من وکیل خود ہستم و لم نئے خواہد
 دوستت نئے دارم۔ خواہش دل بزور نیست *
 آقا حسن۔ خانم۔ این حرف براسے تو نیلے
 ضرر با واردے کند۔ بیچو نفر مابید *
 سیکینہ خانم۔ مے داتم چے مے خواہی بگوئی۔
 ہر چے مے توانی بکن ہر چے از وسعتت ہر سبب
 کوتاہی بکنی۔ کوتاہی بکنی۔ مرد نہ *
 آقا حسن۔ بعد خودت پیشمال مے شومی با یا
 یک فکر بکن۔ بہ ہیں کہ چے حرفا بمن مے فرمائی *
 سیکینہ خانم۔ من فکر ہام را کردہ ام دیگر جلی
 فکرے از ہرام نہاندہ است۔ برو ہر چے مے
 توانی بکنی۔ بکنی از تو کمتر کے نیست !
 آقا حسن (دل تنگ شدہ) خوب! باڑیے سر
 تو بیآزم کہ در ہمہ داشتاشما کفتمہ شود۔ مزہ
 اش تا ریز مزگ از کامت بیڑوں نہاد۔
 رپا مے شود *
 سیکینہ خانم۔ برو! ہر کہ از تو ہترہ سد

۱. ایک فکر بکنی۔ ایک دفعہ پھر سوچو *
 ۲. مے از ہرام۔ از براسے من *

از تو کمتر است - ہر چہ از دستت پر مے آید -
 در بارہ من کوتاہی نہ کن - و اما پہ حرف ہا
 مے زند! خیال مے کنند - کسے از او مے ترسد!

آقا حسن مے رود - عزیز بیگ مے آید)*
 سیکینہ خانم - وہ اپنا حال فکرے بکن - بہ
 بیغم کہ را وکیل یکنیم - یک دشمن و یک ہم
 کہ برائے خود ماں ترا شنیدم)*
 عزیز بیگ - از این قسم دشمن با صد تا باشد!
 صد تا کلان را یک سنگ بس است -
 الان با دشوم مے روم - تفصیل احوال را ہمگی
 بہ شامزادہ حالی مے کنم - خود شاں تدبیر
 کار را بکنند)*

سیکینہ خانم - شامزادہ کہ مانع مرافعہ نخواہد
 شد - در ہر صورت ما باید وکیل مانرا داشته
 باشیم)*

عزیز بیگ - شامزادہ مانع مرافعہ نئے شود -
 آقا شہر جیلد مثل آقا حسن را دفع مے تولد
 کرد - باید مطلب را بشامزادہ معلوم بکنم - پدرم
 نیلے باد قدرت کردہ است خاطر مرا مے

کہ خاطر مرا مے خواہد - میری خواہشاتِ دلی کا لحاظ کرتا ہے
 مجھ سے محبت رکھتا ہے۔

خواہد۔ وعدہ کردہ است مرا سر شغلے بگذار د
 وظیفہ قرار بدید۔ تیولاریت پدوم را ہم بہ من
 دا گزار نماید *

سیکینہ خانم۔ صلح این سرت اول وکیلگیری
 بعد تفصیل احوال را بہ شاہزادہ معلوم
 کنی۔ او ہم حکم سبقت کند *

عزیز بیگ۔ بسیار خوب! کہ راسے خواہی وکیل
 کنیم؟ (دیں حال نکل صباح داخل ادھان شد) *

کل صباح۔ مرد کہ در ایشادہ سے گوید
 "اثر واجبی بود مے خواستم با سیکینہ خانم حرف پرہم
 سے دارید کہ ماہین ما واسطہ شود۔ حرف پرہم
 سیکینہ خانم۔ خوب شد کہ عزیز بیگ اینجا سرت۔
 برو۔ صدائش سن بیاید۔ بہ پرہم چہ مے گوید (کل
 صباح مے رود) *

عزیز بیگ۔ سرت کہ اینجا بیاید باید مرا پیش تو
 نہ بند *

سیکینہ خانم۔ چہ مے دانند تو کہ ہستی؟ خیال مے
 کند کہ قوم نزدیک منی (آقا کریم داخل مے شود)

سے تیول۔ جاگیر *

سے دم در۔ دروازے پر *

خانم چادر سر سے کشند) +
 آقا کریم - سلام علیکم!
 عزیز بیگ - علیک السلام! بسم اللہ بفرمائید
 بیٹھیں۔ خوش آمدی) +
 آقا کریم (در جلسے نشستہ مستوجبہ عزیز بیگ سے شروع)
 مخدوم! بسم شریف را بفرمائید +
 آقا کریم مبارک شمس است۔ عزیز بیگ! من با
 شما حرف می زنم۔ سیکینہ خانم ہم گوش کنند؟
 عزیز بیگ۔ بفرمائید۔ یا خود سیکینہ خانم ہم سے
 توانی حرف بزنن۔ او را بشن سائر دُخترها تصور
 کنن پائش بیفتند۔ خودش ہم حرف است از جواب
 دادن عاجز نیست +

آقا کریم۔ واللہ بیبار کار بجای سے کند۔
 عزیز بیگ مخدوم شما بؤده باشد کہ مرا آقا کریم دلالت
 باشی سے گویند۔ من بامر خود حاجی غفور خیلے دوست بؤدم
 حالا از برے یک کارے پیش آقا مردان پشیر حلوائی بؤدم

سے پائش بیفتند۔ گھرا نہیں جاتی +
 سے حرف۔ بیبار حرف زبندہ۔ بہت پائش کرنے والی۔ فصاحت
 سے جواب دینے والی +
 سے دلالت باشی۔ سردار دلالت۔ باش یعنی سر +

غفلتاً آقا حسن تاجر پیدا شد۔ سلام داد۔ نشست
 گفت: آقا مردان شنیدم۔ وکیل زنیب زن حاجی عفور
 توئی در این عمل من ہم بکار شما برے آیم۔ حرف
 مخرابہ ہم دارم۔ مے خواہم بشما بروم۔ من دیدم کہ
 آہنا حرف خلوتی خواہند زد۔ پیڑوں آدم۔ دے وانتم
 کہ تدبیر شاں برائے عداوت سیکندہ خانم است۔
 محض نمک خواری کہ با حاجی عفور داشتہ۔ آدم
 سیکندہ خانم را از خیال آہنا خبر دار کنتم *
 سیکندہ خانم۔ خیلے خیلے راضی شد۔ آقا کریم!
 حق آشنائی را فراموش نہ کردی۔ در ہیچ وقتے خواہر
 دوست قدیمی را یاد آور شدی *
 آقا کریم۔ البتہ خانم! دوستی برائے ہیچو روز با
 خوب است۔ بچوں میں آقا مردان از آن کہنہ تو کہتا۔
 است کہ نقش در مابین زمین و آسمان ہم نے
 رسد۔ من مے شناسم این بود۔ بر خود واجب
 دانستم۔ کہ پیش از وقت در دوستی شما را از جیب
 او خبر دار کنتم و اگر نہ کار از موقع کہ سگڑشت
 بعد دیگر پارہ پیلانے شود *

لے توک۔ توین۔ تیز طبع۔ مکار۔ دھوکے باز *
 لے نقش۔۔۔ نمیرسد۔ جس کا ثانی زمین و آسمان میں نہیں ملتا *

سیکینہ خانم۔ آقا مزدان بن چہ سے تُواند بکند۔

آقا کریم؟
آقا کریم۔ چہ بیٹواند بکند؟ شنید کہ وکیل زن
پر ادت شدہ از طرف او یا شما مراضه خواهد کرد۔
در این کارها نیلے ماہر و عیار است شما نمی توانید
مقابل او حرف بزنید۔ با او برابری کردن نیلے کار۔
مشکل است۔

سیکینہ خانم۔ در مراضه چہ سے تُواند کرد۔ پر ادرم
اولاد ندارد وارث پوش بشود۔ زن ضیقہ ہم کہ نمی
تواند ادعاء وارثی بکند۔ در ہجو عمل واضحی آقا
مزدان یا دیگرے چہ دشمنی و چہ ضررے سے تُواند
بمن برساند؟

آقا کریم۔ در ہجو کارها تجربہ شما بنیاد کمتر است
آقا مزدان ہرچہ بخواہد بکند راہش را پیدا سے
کند۔ در مقابل او غفلت نباید کرد۔
سیکینہ خانم۔ چہ طور بکنیم کہ غفلت نہ کردہ

باشیم؟
آقا کریم۔ مثلاً وکیل خود تاثرًا بمن ینتاسانید
پدغم کیفیت۔ بہ پیش۔ از بعضے جیلہ ہاے آقا
مزدان آگاہی پد ہمیش۔ ہوشیار سے شود۔ غفلت
نمی کند۔

سیکینہ خانم - ہنوز بیچ وکیل ما معلوم نیست *
 آقا کریم - چہ طور معلوم نیست ! مگر براے
 این کار وکیل مچھن نکلزده اید؟
 سیکینہ خانم - خیر - جسے دانیم کہ را وکیل سنیم -
 خود ماں ہم در این خیال ایم *
 عزیز بیگ - راستی - آقا کریم کسے را سراغ داری
 نشان بد ہی ما ہم او را وکیل سنیم؟
 آقا کریم - خیر ہنچو آدمی کہ حریف آقا مردان
 بشود سراغ ندارم - من ہنچو سے واقف نہا
 وکیل تاثر حاضر دارید *
 عزیز بیگ - خیر - حاضر نداریم - خواہش سے کردیم
 کہ آدم کاٹے پیدا کیم - وکیلش نہائیم * باز فکر
 یکن بہ ہیں - کسے بخاطرت سے رسد *
 آقا کریم - نہ ! آدم کاٹے کہ بہ نظرم نئے آید
 آدم خیلے است اما حریف آقا مروان نئے تو اند
 بشود - اولہ ! یکے خاطر آدم - اگر راضی بشود چوں
 کہ مدتے است از وکیل دشت کشیدہ است حریف
 آقا مردان او سے تو اند بشود و بس *

لے حرف نہی ہے جو کسی بھولی ہوئی چیز کے یاد آنے پر
 استعمال کرتے ہیں *

سیکینہ خانم - کیست؟
 آقا کریم - آقا سلمان پسر اگلی - اگر راضی شود
 او را وکیل کنید +

سیکینہ خانم - اورا کہے تو اند بہ پند - حرف
 پزند؟

آقا کریم - آدم غیرت لازم نیست - خانم اصدانش
 کندی - ہمیں جا خود تاں حرف پزند - مے شود
 کہ نفس خود تاں باو اثر بکند راضی بشود +

سیکینہ خانم - پس آقا کریم نے شود خود تاں اورا
 یہ پنی روانہ اش کنی بیاید بیجا +

آقا کریم - - خیر خانم - درگہ میریک کار مجزوی از
 از قہر - آدم دیگر روانہ کن - بیارو +

سیکینہ خانم - پس شما چه طور بعضے چیز ہا را
 باد تعلیم خواہید کرد؟

آقا کریم - وکیلے دیگر مے شد تعلیم من لازم بود - اما
 برای آقا سلمان لازم نیست - از خودش پاپوش برائے شیطان

۱- آگلی - ایک - ترکی لفظ ہے - جس کے معنی عر بال دچھنی
 کے ہیں - آگلی - عر بال ساز - عر بال فروش +

۲- غیر لازم - بدنام +

۳- نفس - یہاں بمعنی الفاظ - کلام +

۴- در میریک کار ازو قدم - ایک معمولی بات پر میں اسٹے ناراض ہوں +

مے دوزد۔ اگر چہ من از او خوش ولی ندارم۔ آقا مہر ش
 را مُتکبر نے تو اں شد۔ کاش کارِ شما بخوبی بگذرد!
 عزیز بیگ۔ من خودم آآن مے روم۔ صد اش
 مے کلم (عزیز بیگ و آقا کریم برے خیزند۔ بروند) +
 آقا کریم۔ فاعلم! خدا حافظ!
 سیکینہ قائم۔ خوش آمدی آقا کریم! من ہرگز
 خوبے شما را فراموش نخواہم کرد (ہر دو میروند)
 گل صبح! آسجا تشکک بیند از پُشتے ہم رُوش
 بگذارد +

گل صبح رُود تشکک را انداختہ پُشتے را مے گزارد۔
 کہ صدے پاسے از جیاد مے آید۔ عزیز بیگ و آقا سلمان
 داخل مے شوند۔ سیکینہ قائم بالا نشستہ پہلوش ہم گل صبح
 پر پا استاده است) +

آقا سلمان۔ سلام علیک!
 سیکینہ قائم۔ علیک السلام! آقا سلمان خوش
 آمدی۔ صفا آدردی۔ بفرما۔ پشیش (اشارہ بروے
 تشک مے کند۔ آقا سلمان مے نشیند پامیں۔ دستکش

کے تشک۔ تو تشک +

کے پُشت۔ گاؤ تکیہ +

کے جیاد۔ اعلا۔ صحن اندرونی +

کے دستش۔ اس کے قریب +

ہم عزیز بیگ سے نشینید) +
 سکینہ خانم (بہ صدائے جنیں) آقا سلمان ! من
 خواہر حاجی غفورم - امید دارم مرا بہ دستری
 قبول کردہ دیریں روز تنگ اعانت خود را از من
 مضائقہ نکھی +

آقا سلمان - خانم ! فرمائش کن بہ پیغم مطلب
 چہ چیز است +

سکینہ خانم - آقا سلمان ! خود تاں سے دانید کہ
 ہفت فہشت ماہ قبل از و با تمام مردم سگریختہ
 شہر سنی شدہ بودند - حاجی غفور مزد با تو گلے بود
 مے گفت " من چائے سخوہم رفت " - آقا براسے
 احتیاط شصت ہزار تومان پول موجود بمیان
 صدقہ و قہا بانوت و شاہد بزد بخانہ حاکم شرع
 و ہیرو کہ " اگر اخیاناً بمیرم بعد بوارث شہر علیہ
 من پدہ حاکم شرع ہماں مبلغ را برداشتہ مثل
 سایر مردم از شہر بیرون رفت - ہمسیا ہیستہ ما ہم
 ہمہ رفتہ بودند - غایب ما ہم من بودم و برادرم
 با یک زین صیغہ - اتفاقاً برادرم ناخوش ملہ شدہ -

ملہ ناموش - چہار +

ملہ کہے ہم شہر نبود - کوئی بھی شہر میں نہ تھا +

ہم شہر نہ بود۔ مگر یک دنشہ سرباز از جانب
 دیوان نگرہ اشته بودند۔ خائشاے مزوم را محافظت کنند
 مزد ہارا بہ قبرستان ببرند۔ آن روز چہارتا سر
 باز خانہ ما آمدند۔ برادر م بہ آشنا گفت "من مے
 میرم غیر ازین ہمیشہ ام در دنیا دارے نئے
 ندارم۔ بعد از مردن من مرا بہ قبرستان نقل
 کنند۔" برادر م بہ رحمت خدا رفت۔ حالانہ برادر م
 کہ صیغہ است بیچ ارث بہ او نئے رسد۔ سبچاہادہ
 وارث برادر م شود۔ با من بمزافہہ وا ایستد۔
 آقا مردان پسر حلوائی وکیل اور شدہ است۔ توقع
 دارم۔ زحمت قبول کردہ تو ہم در این خصوص
 از جانب من وکیل باش *
 آقا سلمان۔ سیکنہ خانم! من از وکیل دست
 کشیدہ ام۔ دیگر وکیل کسی نئے شوم *
 سیکنہ خانم۔ آقا سلمان این کار طولے ندارد
 زود تمام مے شود۔ یکے مزافہہ دارد۔ اگر شاہد
 ہم لازم بشود از زبان برادر م آن سرباز است

لہ سرباز۔ سپاہی *
 لہ دیوان۔ گورنمنٹ۔ محکومت *
 لہ۔ بہ رحمت خدا رفت۔ مر گیا *

ے تو انی بہ شہادت سببری . توقع دارم برائے قاطر
 من این کار مرا سگردن بگیرى +
 آقا سلمان - رسم و چاہے سر باز ہا را خود تاں

سے دانیید؟

سکینہ خاتم - بے - عزیز پیگ رسم و مکان آتما
 را رومے کاغذ نوشته بہ شمایا سے دود +
 آقا سلمان - حالاکہ توقع سے کنید - قبول
 سے کتم - بشرطے کہ طویل نہ داشته باشد - والا
 اگر طولانی باشد بسیار معطل شدن ممکنہ نے
 شود +

سکینہ خاتم - خیر یک روز کار دارد - آقا سلمان
 برائے زحمت این یک دو روز ہا ہم پانصد
 تومان حق النفس بہ شما سے دہم +
 آقا سلمان - بے آں ہم سے شود خاتم -
 من مخفی خاطر شما بود بہ این کار اقدام سے کتم -
 از سیر طبع نیست +
 سکینہ خاتم - خودم سے داتم - آقا سلمان !

لہ سگردن بگیرى - بہ سگردن بگیرى - یعنی اپنے ذمے لیتے +
 سے معطل شدن کرنا +
 سے حق النفس - رکالت کی نہیں +

من ہم این مبلغ را خزیج بحیب سچہ بات بنو .

مے دہم +
 آقا سلمان - خانم ! دیگرہ مرا مرقص پفر مائید -
 پردوم - سر باز ہا را بہ بینم - احوال پینہم - کہ
 وقت مرفعہ شہادت شاں را ادا کنند - و شما
 ہم و کالت نامہ بہ انہم من بنویسانید - پربید
 بیا درند +

سیکینہ خانم - نیلے خوب - حاضرے کتم - مے
 فرستم - آقا آقا سلمان ! مے گویند - آقا مردان
 آدم پنیار مجیل است - از حیلہ ہاے او غفلت
 نہ کنی +

آقا سلمان - خاطر جمع باشد - حیلہ ہاے
 او بہ من کار گر نئے شود - عزیز بیگ ہم و
 جاے سر باز ہا را بنویس - ہراے من -
 پفرست +

عزیز بیگ - پنیار خوب - تا یک ساعت
 دیگی مے رسد (آقا سلمان بز فائنتہ مے رود - عزیز
 بیگ و سیکینہ خانم مے مانند) +

عزیز بیگ من ہم پا شوم - پردوم - احوالات

لہ مجیل - حیلہ باز +

رابعہ شاہزادہ عالی کٹم *
 سیکینہ خانم - پنشین - اشم و جاے سر باڈیا
 را بنویس - برے آقا سلمان بفرست - بعد برد -
 (عزیز بیگ سے نیند - ہوید) *

پردہ سے اُفتد

مجلس دوم

[واقع سے شروع غائب آقا مردان پسر علوانی]
 آقا مردان (تینا ہشتہ) نے داعم- آیا چہ شدہ
 آقا کریم نیاد- چہا دیہ کرد- بلکہ عمل وکیل شدن
 آقا سلمان او را مطلق کرده است- اگر این کار
 آن طورے کہ من سے گویم سر بگیرد جز اینکه
 پول زیادے گیرم خواهد افتاد- در شہر شہرت
 من بعرض بریں خواهد رسید- یعنی واقعا میں وکیل
 برائے کسی کہ راہ و عالش را بلد باشد خزینه است
 کہ تمامے ندارد- الحمد للہ من دریں باب تصورے
 ندارم (دریں گفتار در باز شدہ آقا کریم و انیل اوقات
 سے شروع) *

آقا کریم (یا باشفت) سلام علیک! مزدہ ام
 را بدہ ہمہ کار یا را صورت دادم *
 آقا مردان (دینم خند) یقین باور بچشم؟

سہ خواهد افتاد- یہ بات وقوع میں آئیگی *
 سہ مزدہ ام را بدہ - مجھے اتمام دو *
 سہ یقین باور کفتم - کیا سچ سچ مان لوں؟

آقا کریم۔ جان خودت! شمار آیتوں زن حاجی غفور
 نو سے تعریف کتوہ بنظر دادہ ام کہ اگر خودت ہم
 اشیا بودی۔ در حق خود مُشْتَبِه سے شدی۔ کتقم کہ امروز
 پیش حاکم شرع معتبر تر از آقا مردان کسے نیست
 ہرگز حرفش دو تاتے شود۔ ہرچہ بگوید ہمال است
 در دیوان ہم میان فکلا شرع او معروضت و
 بس۔ حقیقے کے کارہا حضور شاہزادہ آمد و رفت
 دارو۔ در کار دانی افلاطون عصر خودش است۔ پاید ہرچہ
 بگوید از حرف او بیرون نرید۔ و بیچ وجہ دایمہ
 و احتیاط نکنند۔ ہیں باتدبیرات او بدولت حاجی غفور
 نایک سے توانی شد۔ و الا تو در ارت بیچ حق
 نداری زنگو خودش و برادرش آقا عباس ہر دو راضی
 و خوشحال شدند۔ الا پیش شما خواہند آمد کہ ہرچہ بگوئی
 و حضور العمل بدی رفتار نکنند *

آقا مروان۔ بسیار خوب! بسیار خوب! یا بگو۔
 بیخیم آقا سلمان را ہم توانستی بوی کیلے آن طرف

یہ جان خودت۔ بہ جان خودت۔ تیری جان کی قسم *

کے احتیاط۔ خوف و نظر۔ شک *

تکے الاں۔ ابھی۔ اسی وقت *

کے آقا سلمان را یا نہ۔ کیا تو آقا سلمان کو طرف تالی

کا رکیل مقرر کر اسکا ہے یا نہیں *

جا بندازی یا نہ؟

آقا کریم۔ بے۔ آقا سلمان حالاً پیش سکینبہ خاتم
است۔ از آنجا کہ فارغ شد اینجا خواهد آمد +
آقا مزدان۔ مزنیاً آقا کریم؛ واللہ زبان تو
افسون دارد! خوب! بگو بہ بیتم زین حاجی غفور
خوشگل ہے ہست یا نہ؟

آقا کریم۔ مے خواہی چه کنی؟
آقا مزدان۔ مے خواہم چه کنم؟ میل بکند عشقش
مے کنم +

آقا کریم۔ تو کہ زین داری +
آقا مزدان۔ من کہ از زین نداشتن نے خواستم
پیرمش۔ مے گفتم بخواشت فلان اگر این مال و دولت
را با ہم آں زنک از دستت خواہم حاجی غفور
بیرون بکنیم دیگر چرا زنک بد دیگرے پروو؟ زنک
ما ہم خودم بیروم دولتش ہم دستت من باشد۔
مصاحبت تو ہم در نیست۔ از دیگرے بلے تو
چه خیر خیرد؟

آقا کریم۔ البته دریں صورت خوشگل یا بد بگل
چه تفاوت دارد؟ بگوار عفریتہ بودہ باشد +

نے خوش گل۔ خوبصورت +

مے عفریت۔ دیونی۔ چڑیل +

آقا بدگل نیست۔ عقلم قبول نے کُن۔ کہ نثرًا سہواہد
پسند کُن۔ *

آقا مروان۔ یعنی سن چہ طورم کہ پسند نکند۔
نخواہد؟
آقا کہہ یکم۔ خودت نے دانی مگر؟ سر و صورتت
ہم چنداں مقبول نیست۔ *

آقا مزدان۔ اُسے مزدان نے داغ مگر من بچشم
شما چہ طور آمدہ ام بگزار بآئینہ یک زکا ہے بچشم
بہ بنیم۔ (بآئینہ بدن نما نکالے مے کُن) آقا کریم! نثرًا
بخدا کجائی مرا تو غیب مے گیری؟ اگر رسیختن
دنہاشام را بگوئی نزلہ رسیختہ است۔ از پیری
تیت۔ آنا لوپہام قدیسے گوو اُفتادہ است۔
آں ہم چنداں پیداش نیست ریش رُوش را
پوشاندہ است۔ *

آقا کہہ یکم۔ وہ۔ خوب است! بس است!
دیگر بنشین زبیں۔ حالا زکے مے آید۔
آقا مزدان۔ صبر کُن تا گلچہ ترمہ ام را پو شتم

سہ لوپہام۔ لوپہایم۔ لوپ۔ جڑے کی بڈی۔ *

سہ گوو۔ گووہا۔ *

سہ کلمیہ ترمہ۔ سخاف دار یا ماشیہ دار اچکن۔ *

جیبہ ماہوت تم را ہم دوش یگیرم۔ ریشتم را شانہ سزیدم۔
 بے پناہیم۔ پشیم پر مشغول زینت کردن خود می شود
 آقا کریم۔ از تو این یا چه لازم است؟
 پشیم زین +

آقا مروان۔ خیر۔ آقا! خیلے لازم است۔ (آقا
 لباسش را پوشیدہ ریشش را شانہ سزیدہ سے نشیند۔
 در آن یکن در باز شدہ زینت عجبی غفور و آقا ہاں
 برادر زش داخل سے شوند) +

آقا عباس۔ سلام علیکم!
 آقا مروان۔ علیکم السلام! خوش آمدید۔ صفا
 آوردید۔ بفرمائید۔ پشیم۔ ازین عجبی غفور زوش را
 گرفتہ با برادرش سے نشیند) +

آقا مروان۔ آقا عباس! من با تو حرف می زفم۔
 زینب خانم ہم گوش بدہد۔ ہر وقت موقع شدہ۔
 جواب بدہد۔ حالاشش ماہ است عجبی غفور مزہ
 است۔ اصل مزف میان ماں باید آشکار و
 سہ پر وہ باشد۔ ہم سے دانشد کہ زینب خانم
 زین دانجے عجبی غفور بنوؤ از ماں و دولت او
 حسب ازت ہرگز حصہ ندارم۔ آقا من

سہ ماہوت۔ بانات +

این کیفیت را دانسته آقا کریم را پیش شما
 فرستادم و عالی کردم۔ کہ اگر شما از حرف من بیرون
 نروید و با تدبیر من عمل کنید۔ من طورے سے
 تو انکم سکھم۔ و این مال و دولت بزرگ فائزیم۔
 چونکہ خواہر حاجی غفور بیکیس است۔ خویش و
 قومی ندارد۔ کہ کارے از دست شما بر آید۔
 مگر دختره یک نامزد جوانے وارد آں ہم درکار
 مراعہ حریف من تواند بشود۔ و شما ہم بر
 قول من راضی شدہ پیش حاکم شرع آدم فرستاد
 اعلام کردہ اید۔ پسکہ کہ حاجی غفور سپردہ داشت
 بخواہرش ندید۔ کہ با او ادا غائے دارد۔ حاکم شرع
 ہم پول را بنگہاشته بہ شما و خواہر حاجی غفور
 خبر دادہ است کہ وسیلہ سگریفتہ مراعہ بفرستید۔
 و غوسے خود تاں را عالی بکنید۔ حالا من کہ وسیلہ
 خود تاں شدم۔ اے زنیب فائز باید من ہرچہ سے
 گویم بشنود و بہ تدبیر من عمل کند کہ بلکہ این کار
 بطور و خواہ انجام بگیرد۔
 آقا عتیاس۔ البتہ یہ آں کہ منے شود۔ بفرمایید

۱۔ عالی کردن۔ اطلاق کرنا۔

۲۔ نامزد۔ سگیتر۔

بہ بیخیم بربیب چہ تکلیف دارید *
 آقا مردان۔ اولاً رتیب خانم باید حالا بکھشت
 بعضے مخارج لازمہ پانصد تومان بمن پردہ۔ آخر حساب
 خواہد آمد۔ خودش بہ آقا کریم حالی سزودہ بود کہ
 بعد از مردن حاجی غفور در صندوق ہزار تومان
 داشتہ است و خواہرش ہم ہرگز نمے دانستہ
 است آن را برداشتہ است۔

رتیب خانم۔ مضائقہ ندارم۔ سایہ تکالیف
 را بفرمائید *

آقا مردان۔ تکلیف دیگرہ این است کہ باید
 بنصف دولت حاجی غفور قانع بشوی یعنی از آن
 پولے کہ شصت ہزار تومان است سی ہزار تومانش
 از آن تو باشد سی ہزار تومان نصف دیگرہش از
 من و آقا کریم و سائر رفقا و یاران و ہمدستان
 ما باشد۔

رتیب خانم۔ وایہ امان! چرا زیاد مے خواہی۔
 آقا مردان!

آقا مردان۔ ہرگز زیاد نیست خانم! تو دریں
 اث بیج حق نداری این سی ہزار تومان را ہم من

بہ شامے بخشتم +
 زُنبیب فاطمہ - چہ طور حق ندارم؟ سالہا زحمت
 کشیدہ خانہ حاجی غفور نشینتہ ہمہ دستہ کلید ایسہ
 صندوقا دست من مے بودہ - ہر چہ مے خواشنہ ام
 در مے داشتہم خراج مے کردم - در زندہ گئیے حاجی
 غفور خواہرش اختیار پنج قاز را نداشتہ نہ حالا
 چہ شدہ است کہ باید من کنار وا اینتم این سہ چنگی
 بیاید ہمہ پونما را بر وارد بہرہ بسوزد و بنوشد و
 کیف کنند!

آقا مردان - در مرافعہ گوش بہ این حرفہائے وہند
 زُنبیب فاطمہ - چہ طور گوش تھے وہند؟ مرافعہ کنندہ
 مگر نباید اوصاف داشتہ باشد؟ وہ سال زیادہ تر
 این دولت دست من بودہ حالا باید من از آن
 بے نصیب بشوم!

آقا مردان - بے - حالا باید بے نصیب بشوی - تو
 حرف مرا گوش کن - بنصف تلفع شو و الا در یک
 فلوس آن دولت حق ندارے - آقا عباس مطلب دشمنش

۱۔ قاز ایک چھوٹا سیکہ ہے - جو قرآن کا پانچواں حصہ ہے +
 ۲۔ چنگی - چنگک سجائے والی - ڈوشنی یہاں یہ معنی آتا ہے +
 ۳۔ کیف کنند - مزے کرے +

اشت مے داند - ہر چہ من مے گویم دُرست مے گویم *
 آقا عباس - ثوب! ما ناہنی بستیم - دیگر چہ
 تکلیف دارید؟

آقا مردان - تکلیف سیوی این است کہ نزدیک خانم
 باید در مجلس مُرافعہ حاضر شود و در حضورِ حاکم شرع
 اقرار کند از حاجی غفور پسر ہفت ماہہ در شیرہ
 دارم *

ترتیب خانم - اسے دلے آقا مردان! این پیشہ
 کار مشکلے است! من این دروغ را چہ طورے
 تو ائمہ گویم کہ ہفت ماہہ پسرے در شیرہ دارم!
 آقا مردان - بیچ مشکلے ندارد - یک ماہ پیش
 از وفات او پسرے زائیدہ الآن ہفت ماہہ است
 این حرف چہ نقلے دارد؟

ترتیب خانم - آقا مردان! من ترا جاسے پدر خود
 مے داتم بہرگز نئے تو ائمہ از حرف تو بیروں بروم
 آتا این تکلیف خلیے مشکل است - من بیچہ ترا سیدہ
 مزدوم بہ من نئے گویند بچہ ات کو؟
 آقا مردان - دریں خصوص غم نخور - بیچہ حاضر

لہ در شیرہ - شیر خوار - دُرہ پیتا *
 لہ این حرف چہ نقلے دارد - یہ بات کیا مشکل ہے یہ

است و تو زائیدہ۔ سچے را در افضل تو و حاجی غفور
 ویدہ اند۔ اتان ہم بستند کہ شہادت بدہند۔
 از این جہت با احتیاط نکنی تو ہمیں قدر اقرات
 را بکنی دیگران تصدیق سے کنند *
 ترتیب خانم۔ آقا مردان اشما را بخدا با تکلیف۔
 من بکنید کہ بتوانم از غمہ بر آیم۔ این کار
 مشکلی است۔ من چه طور بہ پہنچو دو دغے اقرار
 کنم؟ بخدا کہ از روم بر نئے آید ہرگز این حرف
 را ہرغم *

آقا مردان۔ حرفتا سے غریب میرنی ترتیب خانم
 نے فہم خجالت یعنی چه؟ چرا از روت بر نئے آید۔
 براے چه خجالت سے کشی؟ ہرگز کہ دیش مایہ بخوابد
 خودش را بہ آب سرد نہ زند۔ باید این اقرار
 را بکنی۔ جز این دیگر چارہ نیست *
 ترتیب خانم۔ مقصودتان از این اقرار چه میرنی

است آقا مردان؟
 آقا مردان۔ مقصودم آن است کہ مال و دولت
 حاجی غفور بتو برسد۔ از ہر سبب استقام این مطلب

۱۔ روم۔ روم سے من *
 ۲۔ خجالت یعنی یہ؟ شرم سے کیا منتی *

جز این علاج پیدا نئے شود۔ زیرا کہ تو خودت۔
 نے تو انی وارث او بشوی انا پسر ت وارث
 شریعتی دوست۔ پس از آنکہ بؤدن پسر ت
 بہ ثبوت رسید ہمہ دولت بہ او سے رسد ان وقت
 من بسیار آسان خودت را قیم^ت او سے تو ائمہ بکنم
 و بعد از پنج و شش ماہ دیگر کہ گزشت شہرت
 سے وہم کہ طفل فوت کرد۔ و در آن صورت ہمہ
 دولت شرعاً بہ تو منتقل سے شود۔ نفسش را تو بہ
 نفسش را بدہ بہ من۔ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ہے
 زینب خانم۔ آ! قربان سرت۔ بچو کار دروغ
 را ہم سے تو ان پیش بزد *

آقا مردان۔ اگر خواہر حاجی غفور کسے رامے
 داشت پیش نے رفت؟ حالا او کس را ندارد
 کہ مقابل ما دا ایستد حرف بزند اگر بہ آقا حسن
 تاجر شوہر سے کرد باز این کار خیلے دشوار بود۔
 حالا آقا حسن خود و قوم و خویش پر زورش بگی

سے قیم۔ وی۔ سز پرست شریعی *

سے وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔ اللہ تعالیٰ سب سے اچھا رازق
 پہنچانے والا ہے *

سے قربان سرت۔ یعنی قربان سرت شوہر *

با دختره دشمن شدہ اندے خواہند کہ این دولت
 بہ دختره و صلّت نهد۔ دختره مانده است تنہا
 با یک نفر نامرد جوان کہ آں ہم از دستش
 کارے ساخته نئے شود۔

ز نسیب خانم۔ پس آں بچہ کہ میگفتی کجاست؟
 آقا مروان۔ آآن سے پیش۔ آقا کریم؛
 بچہ را از آں اطاق از دایہ اش بگیری۔
 بیار۔ بہ بیند۔ آقا کریم سے رود بچہ را بیارو؛
 ز نسیب خانم۔ بچہ را دایہ شیر سے وید؛
 آقا مروان۔ شیر۔ مادرش شیر سے دہد آتا دایہ
 نشت ویکر (آقا کریم) نسل را دست گرفته بر سے گزرد۔
 آقا مروان سے گیرد سے وید۔ ز نسیب خانم؛
 آقا مروان۔ گیرانیت پسر تو۔ سے بینی کہ چشم
 و از روش بینما چشم و از وی حاجی غفور است؛
 ز نسیب خانم۔ بخدا کہ پنداری شبیہ است۔ آتا
 سے ترسم وقت مرانہ ز باغم بگیرد۔ نشواغم بگیریم؛
 آقا مروان۔ ز نسیب خانم! سبب ترش تو انیت
 کہ خودت باور نئے سنگی کہ این را تو زائیدہ اولاً

سے زبان بگیرد۔ میری زبان رہ جائے۔

باید بطور یقین باور رکھنی کہ میں بفضلِ پسرِ نعت
 و اگر نہ اللہ در مجلسِ مرافعہ نمودت را سے بانی
 زبانت سے نگیرد۔ واہمہ کن۔ قولِ پدہ کہ
 بچھو اقرارِ بکنی *

زنیبِ خاتم۔ بے قول سے دھم اگر بنوا تم بہ
 آقا مرزوان۔ انشاء اللہ سے تو آئی پس آل طور
 خوب است کہ خواہر شوہرت ہمہ دولت را ببرد
 یا شوہرش بخورد۔ سببانش را بتابدہ *
 زنیبِ خاتم۔ سچا راست سے گوئی۔ ایست کہ
 دل مرا سے سوزاند و کیل سبکینہ خاتم دروغ نشمارا
 در نیاردہ *

آقا مرزوان۔ قاہ اقاہ اقاہ اقاہ اقاہ ہیں از کہ
 سے ترسد اقلیاط کن۔ او ہرگز بیک کلمہ بخلاف
 تو حرف نہواید زد۔ بر خیزاید۔ پروید۔ بدہید۔ و کانت
 نامہ را بتولید۔ حاضر کنید۔ فرودا باید دست
 بکار شد۔ من ہم کار دیگر دارم۔ آدم دیگر پیش

سے خود را سے بازی۔ گھبرا جاسمے کی *

کہ سبیل۔ موٹچہ *

سے دروغ ہرا در نیارد۔ میرے ہموٹ کو ظاہر نہ کر دے *

سے فردا باید ۔۔۔۔۔ بکار شد۔ کل سے کام میں آتا حال

دینا چاہتہہ *

من خواهد آمد۔ ہزارتا کار دارم۔ آقا کریم را
 ہم برید پانصد تومان را بریدید بیاروید *
 آقا عباس۔ پول حاضر است آورده ایم۔ پیش
 از وقت آقا کریم اشاره کرده بود *

آقا مردان۔ وہ۔ بگزارید بریدید آقا عباس پوتما را
 در میان کیسہ پیش آقا مردان مے گزارد۔ مے نخواہند
 پا شوند۔ بردند کہ نصیر فرایش شاہزادہ وازل مے
 شود۔ مے رسد *

نصیر فرایش۔ سلام علیکم! آقا مردان! شاہزادہ
 فرمایش فرمودہ! منشب یک ساعت حضور من بیاید
 کار واجبی دارم باہر رجوع خواہم کرد *

آقا مردان۔ عرض کن چشم۔! فرایش مے رسد۔
 بعد اسد نوکر حکم شہزادہ مے آید *

اسد۔ سلام علیکم! آقا مردان! آقا فرمودہ۔
 "منشب او ہم باہر بخاہد حاجی تسبیح مہمانی خواہد رفت
 یا نہ؟ کار لازمی بود۔ باینست استجا بگویش *"

آقا مردان۔ عرض کن۔ خواہم رفت۔ خدمت شما
 میرسم! آقا عباس و نصیر اش مے روند۔ بعد ازان *
 آقا کریم۔ میں فرایش شاہزادہ و نوکر آقا نصیر

مے یک ساعت۔ یک ساعہ *

از کجا پیدا شدند *

آقا مردوان - من مے دانستم کہ زنگیہ از تکالیف
 من واہمہ خواہد کرد - پیش از وقت یکے یکے قرآن
 با این ہا دادہ تاغیر کردہ بودم کہ بیایند پیش ضعیفہ -
 این پیغامہا را بہ من پہنچانند تا ضعیفہ ہنچو بداند
 کہ من نزد شاہزادہ و پیش حاکم شرع مقرب و
 معروف و مے پیدا کند - و الا مے ترسم وقت مرفعہ
 قادر بر اقرار بناشد - رشوا شویم *

آقا کریم - سچا خوب خیالے کردہ اما خیر! ذلت
 مرفعہ ملاحظہ اش را مے سکتم اگر میسر شدہ اقرار
 ضعیفہ را پشت ہر شاہد ہا میاندازیم آل وقت واہمہ
 اش برداشتہ مے شود دیگر واہمہ مے کند *

آقا مردوان - وہ - تو پاشو - برو پیش داروغہ
 بگو شاہد ہا را ہمزاد خود بردار دو بیارد - پانصد تومان
 بخودش وعدہ کن - پنجاد تومان نقد باقی ریشیے - شاہد ہا

لہ - قرآن - ایک چاندی کا سکہ ہے جو طلائی سکہ تومان کا
 و سوال حصہ ہے *

تہ دلے پیدا کن - اس کو جرأت ہو سکے *

تہ اقرار . . . میاندازیم - بڑھصبا کا بیان گواہوں کے بیان
 کے بعد ذرا تیں تے *

تہ ریشیے - ادھار +

سہم کیجے ہی تو مان پانزدہ تو مانش را نقد - پانزدہ
دیگرش باشد - بعد از ایشام کار سے دہیم تا داروغہ
سرس تو سے حساب نباشد - نے تو ان این کار
را از پیش بڑد - بسکہ شیطان است یک دفعہ
ویدی سرپوش از روئے کار بڑداشتہ است -
ازو پشمال داشتن نمکن نیست *

آقا کریم - بنیاد خوب! بڑدم دپامے شود - بڑدو *
آقا مردان - اے ترا بچدا دا ایست! چیزے
بخاطرم آمد بگویم - آنا فراموش نکن - ہر وقت زن حاجی
غفور را ویدی پیش خود - بیک طورے اشارہ اش بکن
میان صحبت بہ من پدر خطاب کند - مرگ تو! چیزے
بخبات نرسد - بچو خوش ندارم کہ ہرگز طاقت
اناث برائے خوشامد بہ من پدر پدر خطاب کند
چہ لازم شدہ است - اسٹم را بگوید!

آقا کریم - خوب! خوب! دیگر قسم شو - مقصودت
را فہمیدم - چشم! فاطرت جمع باشد - بے گویم دیگر
بہ تو پدر نکوید آقا آقا بگوید (سے رود - بعد آقا
سلمان سے رسد) *

آقا سلمان - سلام علیک!
آقا مردان - علیک السلام! بگو بہ رہیم چہ
طور شد!

آقا سلمان - من کہ در کبیل شدم گزشت - حالا پگو
به بنیم چه خیال داری؟

آقا مزدان - حالا خیال دارم شاید با را حاضر
کنیم - بزداریم - بزدویم سر مرافعه - پگو به بنیم به
شما چه وعده کردند؟

آقا سلمان - پانصد تومان حق النفس به من دغدہ
کردند چونکہ گفتند "شاید ہاے ما حاضر است - و عمل
مایم واضح است کار پوشیدہ و پنهانی نداریم" -
من ہم راضی شدم *

آقا مزدان - فیلے خوب کردی - حالا پینی کہ
از طرف حق چنداں خیرے به آدم عاید نمے شود
اماں زن حاجی غفور از سی ہزار تومان مے گزرد -
این سی ہزار تومان از برائے من و شما و آقا کریم
خواہد رسید - اسم شاید با را یاد گرفتی ؟ ہاے
ایشان را بند شدی *

آقا سلمان - بلے گرفتیم بلند شدم - چہار نفر سہ ہزار
است بدن - فزمان - عقارتہ و جبارکے سوچہ درجی ہے
آقا مزدان - بایستہ - حالا من بفرستم - آل ہا را

من درجی - کوچہ کا نام ہے *

پیارو نہ کوئل شال پزخم۔ بڑ قلاف شہادت نہ ہند۔
 اول تو برو آں ہا را پگو از روے صداقت بہ
 حق شہادت بدہند۔ چوں طائفہ سر باز از بے
 چہری نوے از فرقہ گداہا مے باشند۔ آںہا از شما
 خواہند بڑید کہ "آقا بعد از شہادت بہ ما چہ انتہات
 مے کنی؟" آں وقت تو پگو "بجہ ہام در ہچو کارے
 مزد خواستین خوب نیست۔ محض رضائے خدا شہادت
 بکنید روز قیامت اجر خیر بہ شما مے رسد" *

آقا سلمان۔ پیار خوب!

آقا مردان۔ بیچ مے دانی کہ شہادت سر باز
 بجہ نوع است؟

آقا سلمان۔ مے دایم۔ آںہا خواہند گفت۔ "ما
 دو ساعت پیش از فوت حاجی غفور سخاوند اوریدیم
 خودش بہ ما گفت۔ "من مے میرم در دنیا بجز یک
 خواہر کس را ندارم بعد از آل کہ مردم۔ شما مرا
 دفن بکنید" *

آقا مردان۔ نیلے خوب! آتا باید سر باز ہا یں

سہ کوئل زدن۔ نصیحت کرنا۔ تڑغیب دینا کوئل۔ شکی لفظ
 ہے۔ کندھا یا گول زدن۔ دھوکا دینا۔ بہرکانا۔
 سہ بے چہری۔ افلاس *

حرف را بر گزوانند بگویند دپسیر یک باہمہ در شہر
داشتند حالا بر چیز۔ بزود آقا سلمان بر سے نیزدومیرود
آقا مردان۔ رہہ تنائی انشاء اللہ پیش آمد کار
بسیار است۔ حالا وقتے است کہ آقا کریم شاہد را
بیاورد۔ ایک دفعہ در باز شدہ آقا کریم و داروغہ با چہار
نفر دیگر سے آپند۔ داخل سے شوند) *

داروغہ۔ سلام علیک !

آقا مردان۔ علیک السلام ! حاجی داروغہ پیدا

کردید یا نہ ؟

داروغہ۔ گم نہ کردہ بودیم کہ پیدا کیئم۔ سوال
غریب سے کنی آقا مردان ! معلوم سے شود کہ ہنوز
ہم مراد دست بجا نیاوردہ *

آقا مردان (اول آقا کریم را کنارہ کشیدہ) آقا کریم
را پا شو بزود۔ آقا سلمان را بہ میں سر باز ہائیکہ گفتہ
بود بہ شما نشان بدہد۔ بزود۔ بیا۔ پیش من۔ (بعد
داروغہ متوجہ شدہ) حاجی ! ایں را بہ من نشان
بدہد۔ بہ بینم ایں را کہ ہا ہستند *

داروغہ۔ ایں ہنوز قمار باز است کہ دیروز از

شہ ہنوز..... بجا نیاوردہ۔ ابھی تک تم نے مجھے اپنی
طرح نہیں سمجھا *

شہ کنار کشیدہ۔ غلطیہ سے جا کہ *

اروہیل آمدہ است۔ این ہم شیدا تروینی معروف
 است روزہا صرانی دارد شب یا عیاری مے کند۔
 این یکے ہم قریبان علی ہمدانی است۔ شب ہرکاسے
 کہ پنجواہی از دستش بر مے آید۔ آما روزہا در
 بازار جراب فروش است۔ این دیگرے ہم حقیقہ مراغہ
 ایست روزہا دست سے فروش مے کند۔ شب یا
 پیش خود است۔

آقا مردان۔ الحمد للہ ہمگی مردمان خوب و معقول
 است۔ آما صنعت ہیو قدرے نشت دارد۔ ممکن
 است در حق او گمان بد ہرندش ۔
 واروغہ۔ نرس! ہتو یک نا دُرست کہنہ تو کے
 است کہ ہر روش رائے خواہی مے زند۔ مے خواہی
 کہ ساعت دیگر تاجر تشخصہ بشود؟ پشت پیاید کہ
 خودت مشتنبہ بشوی۔ مگر نمے دانی کہ این پسر
 تندر قلبی پاشنہ بریدہ است۔ وقتے کہ روز را در
 اسر دیدہ اند شبش را دو شبانہ روز راہ طے

لہ عیاری۔ دھوکہ بازی ۔

سے دست فروش۔ پھیری دالا۔ خواہیے والا۔

سے تشخص۔ ممتاز ۔

سے پاشنہ بریدہ۔ وہ آدمی جس کی ایڑی کاٹی گئی ہو ۔

سے اہر۔ ایک جگہ کا نام ہے ۔

کزدہ پیادہ بہ تبریز آمدہ از خانہ مزخوم قائم مقام
 مجرٹے جواہرش را برداشتنہ یاز در ہماں شب بہ
 امیر برگشتہ یوم صبح دالان کاروانسرا خوابیدہ است
 ہمہ عالم باین عمل او حیرال ماندہ بودند - بخاطر
 ہمیں ہمیشہ پس از آن کہ کارش سے بروز کزدہ
 نکشتندش - پاشنہ اش را بربند - مخص کردند *
 آقا مروان - آ! این پسر حیدر قلی پاشنہ بیدہ
 است! خیلہ خوب آقا شمش را عوض سے سنگیم
 این ہا بہ مسائل شرعیہ خود شاں البتہ کہ
 عارفند؟

داروغہ - قاطرت جمع باش ہمہ اہل سواد اند -
 تو ہمیری کہ ہمہ پاپوش را بر شیطان سے دوزند
 ہجو این بارانہ بینید - ہر چہارتا ہر روز در
 مسجد نماز جماعت سے خوانند *

آقا مروان - بسیار خوب! حال سے دانند کہ باید
 چہ قسم شہادت بدہند؟

۱۔ مجری - صدوقچہ - ڈبیا *

۲۔ دم صبح - صبح کے وقت *

۳۔ کارش بروز کزدہ - اس کا کام (چوری) ظاہر ہو گیا *

۴۔ اہل سواد - کسے پڑھے *

واروغہ - خیر - آل را تو خودت باید تعلیم شان

بکنی +

آقا مردان - بے باید بگویند کہ یک ہفتہ پیش
از فوت حاجی غفور ہر چہار تا ایماں وقت غروب
بہ زیارت اہل قبور مے رفتیم از در خانہ
حاجی غفور مے سگر شنیم - دیدیم کہ دم در اینتادہ
است یک بچہ قونداق کزدہ بغلش است - سلام
دادیم - احوال سگر فتمیم کہ حاجی! ایں بچہ مال
کیست؟ گفت از خودم است - سہ ہفتہ است
کہ تولد شدہ است - اولادم منحصر بہ ہیں است
غیر ازین ندارم +

واروغہ (رو بشاد کزدہ) بچہ ہا شنیدید؟

ہیو - بے شنیدیم +

آقا مردان - چنیں صورت بیٹوانید بگوئید یا نہ؟

کہ ہر چہار تا ایماں - ہم چاروں میں سے ہر ایک +

سہ قونداق کزدہ - قونداق یا قنداق ان لجنے لجنے کپڑوں کہ کہتے
ہیں جن میں شیر خوار بچوں کو پیٹے رکھتے ہیں - اس لئے
کبھی طفل قونداق یا میز قونداق یعنی بچہ شیر خوار استعمال
کرتے ہیں -

سہ احوال سگر فتمیم - حالات پوچھے +

چنیں صورت - اس طرح +

حلیفہ۔ اہلۃ حرف تارہ نیست۔ کہ گفتنش و شواری
باشد *

آقا مردان۔ بیچار راضی شدم۔ فرزندانم! خدا از
شما راضی باشد *

شیدا۔ آقا مردان! مگر خدا از بچو کارے ہم
راضی مے شود؟

آقا مردان۔ چرا راضی مے شود عزیز من؟ اگر
از اصل عمل خبر داشته باشی خودت مے گوئی کہ
راضی مے شود۔ بیچارہ زن حاجی غفور کہ وہ
سال صاحب خانہ و دولت بودہ است۔ حالا رواست
از ہمہ ازیں خانہ و دولت محروم بشود؟ ایں ہمہ
مال و دولت را یک دستہ شست و تنگ بردارد
با یک پسر اہل ظلمہ بخورد۔ بنا بقول علماء ما
اہل ظلمہ مزدو در گاہ اہلی است *

شیدا۔ بلے بلے۔ بخدا کہ راست گفتی!
داروغہ۔ آقا مردان! اجرت بچہ ہا را معین کن *
آقا مردان۔ مگر آقا کریم معین نہ کردہ است!
گفتہ ام یکے سی تومان بہ آندا بدیم بخودت ہم
معلوم است کہ چہ پایہ برسد *
داروغہ۔ آقا مردان! نصف اجرت بچہ ہا باید
پیش بری *

آقا مردان چشم البتہ سے رسد۔ شما تشریف
 برید۔ دو ساعت دیگر آقا کریم پنجاہ تومان پرے
 شما و نصف اجرت بچہ یا را خدمت شما سے آوردہ
 واروغہ۔ بسیار خوب۔ خدا حافظ! ہم سے روئے۔
 بعد در باز شدہ چہار نفر سر باز با آقا کریم سے آیندا۔

سر باز ہا۔ سلام علیکم!
 آقا مردان۔ علیکم السلام! فرزندان من!
 بفرمائید بشینید۔ شما خیلے خوش آمدہ اید خیلے خیلے
 خوش آمدہ اید۔ بہ بخشید بہ شما زحمت دادم۔
 یکے از سر باز ہا۔ خیر آقا خدمت مثل شما کسان
 محترم آمدن بر ما خیلے مضر است۔

آقا مردان۔ مزہا پسر من! آدم یا ادب ہم
 جا ہمیشہ عزیز سے شود۔ نہار خوردہ اید؟
 سر باز ہا۔ خیر۔ ایں جا سے آمدیم۔ مجال نکلدیم
 دیگر نہار بخوریم۔

آقا مردان۔ آقا کریم۔ از سچہ پائے ماسیلے را
 بفرست بازار۔ چلو کباب خوب چہار نفری بانج و
 افشترہ گرفتہ بیازد کبابش زیادہ تر باشد۔ کرہ

لہ بر ما۔ چارے واسطے۔

لہ نہار۔ صبح کا ناشتہ۔

لہ افشترہ ایک قسم کا شربت۔

بزرگ بکشد۔ خیلے زیادہ بگیرد۔ ہا!
 سر باز۔ شما چرا زحمت مے کشید آقا؟ خود ماں
 مے رویم بازار۔ نان مے خوریم *
 آقا مردان۔ چه زحمت دارد عزیز من؟ وقت
 بہار است چرا باید بہار نخوردہ گزشتہ از خانہ من
 بیروں بروید! بخدا خوش مے آید *
 سر باز۔ آقا! نسبت یہ ما چه خدمت بود؟
 آقا مردان۔ فرزند! خدمت چندانی نبود یک کلمہ
 حرف مے خواستم از شما بیپرسم *
 سر باز۔ بفرمائید آقا۔ دو کلمہ بیپرسید *
 آقا مردان۔ حاجی غفور مرحوم را شما کہ دفن
 کردید؟

سر باز۔ بے آقا دفن کردیم چه طور مگر؟
 آقا مردان۔ مرحبا یہ جوانمرد کے شما! وجود
 شما خیلے غنیمت است نہ اس کہ شما مجاہد اسلام
 ہنستید بلکہ روز تنگی ہم شما ہائید کہ بکار ہمہ
 مردم مے آئید۔ در وقت وبا در شہر یک متنفس
 نماندہ بود۔ اما شما دست از جان خود شستہ
 شہر را دشت تدادید۔ جناب اقدس الہی بشما
 اخیر جنیل دیدہ! خوب۔ فرزندم حاجی غفور را
 کہ شما زندہ دیدید؟

سر باز - بلے زندہ دیدیم آقا
 آقا مردان - آن وقت پہلوئے او میان قندان
 طفل یک ماہہ اش را ہم کہ دیدید؟

سر باز - خیر - آقا ندیدیم *
 آقا مردان - مے شود کہ آن وقت بغل مادرش بودہ
 سر باز - خیر آقا! مادر حاجی غفوق پز سیدیم کہ
 پسر و دختر بزرگ و کوچک اولاد داری؟ گفت
 "جنہ یک نفر خواہر دیگرہ کس را ندارم"

آقا مردان - بلے مے شود - چونکہ پسرش طفل
 یک ماہہ بودہ است اولاد بحساب نیاوردہ است
 اما بچہ آن وقت بغل مادرش بود - خیر از شما
 دیگران بچہ را بغل او دیدہ اند - من بچہ دانستم
 کہ نگہ شما ہم دیدہ باشید - عیب کہ نہ داشت -
 خوب! شما حالا در این خصوص چہ شہادت خواہید
 کردو چونکہ میان ذرئہ دعویٰ بر میت دافع
 شدہ است *

سر باز - ما آن طورے کہ دانستہ ایم شہادت
 خواہیم کرد - در این خصوص وکیل خواہر حاجی
 غفوق ہم آواز ما جویا شد - ہمیں قرار جواب
 دادیم *
 آقا مردان - بلے حالا معلوم شد کہ شما چہا

ہمچو حرف مے زنید۔ چونکہ نفس آن بیدین بہ شما
خوردہ است۔ از آن جهت شما از یادن بچو نیکر
مے نشوید۔ یقین کہ دریں باب یکے پیشت توان
ہم بہ شما وعدہ کردہ است نقضش را ہم بشما
دادہ است +

سہ یاز۔ خیر۔ آقا او یک پوشل ہم بما وعدہ
نکردہ حتّٰی جزو کلمے خزیجے ہم خواستیم۔ گفت۔
"شاید باید بے عرض باشد۔ آخر تاں را از خدا
بخوابید +

آقا مردان۔ ہاے ملعون! ہے! بہ بیدید بچہ
مز شبہ لیم و خیس و سخت است۔ غیر از خودش
نمے خواہد یک قاز بیکے خیر برسد۔ خوب ادر دعوایے
شخصت ہزار توان بعل ناسخ شہادت مے طلبد
برایے مثل شما جوانان رغنا بیکے پیشت سی توان
خرج دادن را جان مے کند۔ واللہ! ہمچو ملعونے
در بیج جارے دنیا ہم نے رسد۔ خدا بہ بلا کے

۱۔ نفس آن بیدیں۔ . . خوردہ است۔ تم اس کے جھٹسے میں آگے پڑو
۲۔ یکے۔ ہر ایک کو +
۳۔ پوش۔ ننکا نہایت بے قیمت ہے +
۴۔ جزوے۔ کچھ۔ مفلوڑا سا +

ناگمانش مبتلا کُند! کارش ناحق - عملش بد - خودش
ہم تجیس ہم سخت +

سر باز - کارش چہ طور ناحق است مگر - آقا؟
آقا مر وان - کارش چہ طور ناحق است - کہ پسر
ہفت ماہہ حاجی فقیر را آشکارے خواہد منکر
بشود - یک دفعہ زیر پیش سے زند - دولت کہ از پدرش
ماندہ است سے خواہد بخوارش بخواراند - لیکن این
کار را فلما بر نئے وارد - ہنچو ہم سے نکاید - سچہ
آلان زندہ است - نئے تو اند زندہ زندہ منکرش
بشوند - ہنچو چیز سے را ہم سے تو ان منکر شد ؟

من وسیل آن طفل بیچارہ بے پدرم - سی تو مان
نذر کردہ بودم - کہ ہر کس در بارہ این طفل شہادت
پدہد بچلو اور بشمارم - خیلے بشمار گمان سے بزدوم ہنچو
سے دانستم کہ شما سچہ را دیدہ اید پوئنا را ہم
شمر دہ حاضر گزارشتہ بودم - آتا چہ فائدہ کہ شما
سے گوئید - سچہ سچا طر سے ماں نئے آید - آتا سے شود
کہ اگر طفل را بہ ببینید خاطر تاں بیاید - آقا کریم !

لہ زیر پیش سے زند - اس کو شکست دیوے - ماتا کرے +
تہ بچلو - سائے +

تہ سچہ خاطر ماں نئے آید - کچہ ہیں یاد نہیں پڑتا +

آں طفل را از خانه از مادرش زنیب خانم بگیر -
 این جا بیمار (آقا کریم زود سے رود) توندان ہفت ماہہ
 را از آں اوطاق مے آورد) *

آقا مزوان - بچہ ہام دُست نکرے پکنید - چہ طود
 مے شود - شما بچہ را آں جا ندیدہ باشید؟ آیا
 مُدّت است - کہ پُل پدرِ این یتیم بے زبان
 را دیکھے بخورد و این یتیم بیچارہ با آہ و حسرت
 توشے کوچہ ہا و پُشت در ما بماند! انا مے شود
 کہ شما در آں ہا مے و ہو و دست پانچگی مُنتقت
 این طفل نہ شدہ باشید - وقت ہجو و ہفتے بود کہ آدم
 سر خود را فراموش مے کرد - آقا کریم! اندرِ این
 بچہ را از طاقچہ بزدار رانچا بیمار بہ یتیم (آقا کریم
 زود از طاقچہ چہار تا کاغذ پیچیدہ بزداشتہ نزد آقا
 مزوان مے گزارد) *

آقا مزوان - عزیزان من! سوا کے ایسکے اُشد تعالیٰ
 بیشک اجرِ شما را بشما مے رساند - این یتیم
 در میان ہر یکے ازیں کاغذ ہا سی تومان سگراروہ
 برائے شما نذر کردہ است - این بچہ مثل آں ملعون

لہ توئے - حرف چار - اندر - ہیں *

لہ دست پانچگی (دست پانچہ شدن) گھراہٹ پریشانی *

آقا سلمان نمشت - کہ ہم بکارِ ناحق تکلیف بکند و ہم
از خستت نخواهد چیزے یہ کسے بد ہد +
(یک دنہ یکے سر باز با بہ یکے از رفیق ہائے خود
رُو سزودہ مے گوید) +

تربان! سن ہنجو خاطر مے آید ہماں ساعتے
کہ پیش حاجی غفور بودیم صداء بچہ بگوشم مے آمد +
تربان - راینک بخاطر مں ہم مے رسد کہ
در سنج خانہ زنے نشسته بود - بغلش ہم وثائق
داشت +

عقار (سببیں از سر باز ہا) آہ ایہ! خاطر آمد
حاجی غفور گفت "آں زن مں است آں بچہ
ہم مال مں است یک ماہ است - مادرش
زائیدہ است +

نظر (سر باز چہارمی) آہ آہ! بہ رہیں ما این
مطلب را چہ طور فراموش سزودہ ایم - راستی تکہ
آں رُو آدم سر خود را ہم فراموش مے سزودہ
غوب! تکہ آں رُوں سماجی غفور بہ ما نکفت - تا
اہل شتر جمع شونتہ از خانہ و زن و از این
طفل مں متوجہ بشوید - دزد یہ این ہا اذیت
نرساند +

بدل (سر باز اول) و سایرین ز ہمہ یک جا

بلے بلے۔ زن و سچے اش را بہ ما سپروہ
 آقا مردان۔ خدا از شما راضی باشد پسرانم!
 سن ہم خیالم این بود کہ این کار باید خاطر شما
 بشنید۔ بگنید نذر این تنیم را خراج بکنید۔ انشاء
 اللہ بعد از تمام شدن مرافعہ باز کیے دہ
 تومان بہ شما مے رسد۔ بیکی و راستی بیج
 وقت کم تے شود۔ فوزندام! ہم چنانکہ بہ من
 گفتید۔ در محکمہ مرافعہ نیز از ہمیں قرار
 شہادت بدہید۔ بزوارید پوئہا را
 یکے از سر باز ہا۔ آقا! ما بہ آقا سلمان
 قول دادہ ایم بطرف او شہادت بدہیم۔ حالہ
 باید بہ او بگوئیم کہ "تو انیم شاہد تو
 بشویم!"

آقا مردان۔ خبر۔ بیج گفتن تاں لازم نیست
 او ہنچو بداند کہ شما شاہد او ہستید۔ شما را
 برود محکمہ شرع۔ در آن جا ہماں طورے کہ
 حالہ گفتند از این اقرار اداسے شہادت بکنید
 سلمان حقے پیش لہ شما ندارد۔ طلبے از شما

سے حقے پیش شما ندارد۔ تم پر کوئی حق نہیں
 رکھتا۔

ندارد۔ اگر بگوئیہ چرا ہچو شہادت مے دہبید ہا یگوئید
 "ما ہچو مے دانیم و ہچو ہم شہادت مے دہبیم"
 بزدارید پونما را۔ چلو آوروہ اند بر وید آن او طاق
 نہار تال را بخورید تشریف سبرید۔ اما یک تو کئی
 از شما دارم۔ باید این صدا کردن من و آمدن
 شما را بہ این جا کسے نفہم۔

برایے حفظ راہیں سر محض رضایے خدا۔ من
 کے ایک کلاہ سخا از خودم بہ شما وعدہ مے
 کرتیہم۔

سر بازیا۔ آقا در این خصوص خاطر جمع
 بشوید۔

آقا مردن۔ آقا کریم! سچے ہارا بہر آن او طاق
 چلو بخورند۔ راہ پختہ از۔ پروند۔
 آقا مردن (بہ تہائی) ہنوز تا این جا قویب
 مے آید۔ حال بز خیرم۔ بروم حکمہ۔ حاشیہ نشینان

لہ صدا کردن بلانا۔

۱۔ از خودم۔ میں اپنی طرف سے۔

۲۔ راہ پختہ از۔ رشتہ دکھا دیے۔

۳۔ حاشیہ نشینان را سہزم۔ انہیں کا ٹھکانہ۔

را پیڑم آمادہ کار نمایم کہ فردا وقتِ مراجعہ
بقدر لزوم آں ہاگوش و دم بچنبا نند (برخیزد
مے روو) *

پڑوہ مے افتد

کہ بقدر لزوم بچنبا نند۔ موقع اور ضرورت کے
مطابق وہ بھی کچھ کوشش کریں *

مجلس سوم

(واقعے میں شہود در محکمہ مرافعہ)

(حاکم شرع در صدر اوطاق رُوئے مستند نشینتہ
طرف راستنش را آقا رحیم و پہلوئے پیش را آقا جبار
گرفتہ۔ آقا بشیر و آقا شاد ہم کہ دائم الحضور و از
حاشیہ نشینان محکمہ مرافعہ ہستند برائے خود شاہ صفی
ہستہ ہست پائیں ہم آقا مردان وکیل ذہن حاجی غفدر
مے نشیند) +

آقا بشیر۔ (رجوع بہ حاکم شرع کردہ) آقا! ماشاء اللہ
بذہن و فراست شما سے دانید کہ اصل عمل ضعیفہ
دیروز سے کہ بشکایت آمدہ بود چہ چیز بودہ است۔
خود ضعیفہ سے توہان از جیب شوہریش در آوردہ
کوئیکش ہم زدہ و روئگی صورتش را خون کزدہ
موتے سرش را کندہ از دست شوہرہ بشکایت
آمدہ است) +

حاکم شرع۔ تم کہ میں ضعیفہ بہ نظر میں
بچہ سے آید کہ تمہمت سے زدہ؟ شکایت میں را

کے کو تک۔ ڈانڈا

دوست باید تحقیق کرے۔

آقا بشیر۔ آخر من ہم ہیں را عرض مے کئم کہ
 ماشاء اللہ بفراسست شما۔ واللہ نظر شما کیمیاست۔ از
 اہل مجالس بیچ کس در حق آن ضعیفہ بدگمان بود
 آقا شما بہ یک نظر فرمودید کہ "من در عمل این
 ضعیفہ شبہ دارم" واقعاً ہماں طور ہم بودہ
 است۔

حاکم شریع بگزار سن در چھو کار یا موافق واقع
 حکم کردہ ام۔

آقا بشیر۔ راست گفتہ اند کہ از باب اللہ قول صلوات
 این نوع بروز است اگر امام نباشد پس چیست؟
 آقا رحیم۔ آقا بشیر! خیلے تعجب مے کئی۔
 جناب اقدس الہی بہر یکے از بندگان خود کہ لطف
 خاصے دانستہ باشد او را در فضیلت یہ سگریدہ
 و سر آمد اہل زمانہ اش مے کند۔ جناب اقدس
 الہی در کار ذاتی لطف خاصے بہ آقا وارد۔ تو ہمیش
 را مے خواہی امام بگزار۔ من مے گویم این لطف
 خاص الہی است۔

لہ از باب الدول مأمون۔ اہل دولت و حکومت کہ خدا کی
 طرف مے امام ہوتا مے۔
 مے بروزات۔ صحیح بروز۔ دانشاف۔

آقا جبار۔ بیلے اختیارش را داری۔ ہر سگڑا مش
 را گویئی جائز است۔ آقا مردان! بچھو نیست؟
 آقا مردان۔ البتہ البتہ یقین است۔ غیر این نیست
 آقا رحیم۔ آقا مردان! بچھو حاجی غفور در چہ
 حال است؟

آقا مردان۔ الحمد للہ! حالا دیکھ ہمہ را بیننا
 دقتی کہ صدمے کئی مے آید۔
 آقا جبار بایست کہ حالا ہفت ماہش تمام
 شدہ باشد۔

آقا مردان۔ بیلے دُرشت ہفت ماہ دارد۔
 حاکم شمرع۔ چہ طور؟ مگر از حاجی غفور بچھو
 چیزے ماندہ است؟ پس من شنیدہ ام کہ اولادے
 ندارد۔

آقا بشیر۔ خیر۔ آقا خدمت شما دُرور عرض
 کردہ اند۔ یک طفل کو چکے دارد۔ و پروز کہ از نماز
 بر گشتیم دم در بغل آقا مردان دیدہ میش۔ گویا کہ
 با حاجی غفور یک سیبے بودہ اند دو نصف شدہ
 است۔

آقا سقا۔ آقا چشم و ابروے حاجی غفور کہ
 در خاطر شما است۔

سہ بچھو چیزے۔ کوئی بچھو (بچھو کی چشم کی چیز)۔

حاکم شہرع - بلے حاجی غفور دیر وقتے نیست
 کہ مژدہ است *
 آقا ستار - چشم و ابروے این بچہ ہم معاہدہ گویا
 چشم و ابروے حاجی غفور است *
 حاکم شہرع من این طور نے دانستم - خوب!
 آقا مردان! از حاجی غفور کہ اولاد ذکور مانده است
 دیگر نباید مرافعہ کرد - واضح است کہ مال حاجی غفور
 باید باو پیرسد - در این صورت برائے سایر قوم
 و خویش رہ مرافعہ نے ماند *

آقا مردان! (با کمال فروتنی) آقا! اگر چگوئی را
 خدمت شما عرض بکنم نوع غرض بنظر می آید - آقا
 بشیر عرض کند کہ چہ کیفیت است *
 آقا بشیر - آقا! کیفیت این پارا من خدمت
 شما عرض بکنم - حاجی غفور یک ہمیشہ دارد سبکبنہ
 نام بہ یک جوان عزیز بیگ نام را از اہل ناکمہ
 عشق پیدا کرده است - مے خواهد زن او بشود -
 عمہ اش خواست بہ آقا حسن تاجر بدہد کہ آدم
 شخص و دولت مندے است - قبول نہ کرد - حالا
 وکیل بخود سرگرفته شہود اقامہ کرده - کہ از حاجی

مے معاہدہ - دیکھئے ہیں *

مے شہود اقامہ کردہ - گواہ کھڑے کر دئے ہیں *

غفور اولاد نمائندہ است و باید شفقت ہزار تو ماننے
 کہ از او مانده است بہ من رسد طائفہ امانت
 ناقص العقول ہیچو خیال گرفتہ است کہ با این جید
 و تدبیر سے تو اند بدولت حاجی غفور صاحب نشود۔
 آقا خیر! خیال بے جا کردہ است۔ یہ جہت خود
 را بہ رحمت سے اندازد۔

حاکم شرع۔ خوب! این کار چندان تو در تو
 و در ہم نیست۔ کہ طوے دانستہ باشد۔ پاپی دو
 ساعت سے تو اں این کار را قطع و فصل نمود۔ طرفین
 را در خصوص اوعاہے شایا شاید و ثبوت لازم است
 آقا مردان۔ بے آقا! الان شاہد با حاضری بنشیند۔
 آقا ستار (حاکم شرع) آقا! دیروز دو نفر ہیچو یتیم
 خدمت شما آوردند کہ بے صاحب است فرمودید کہ
 یک بندہ خدا و دیندار پیدا سے کتیم سے سپاریم
 من ہیچو صلح سے دائم کہ آتھا۔ را بہ آقا مردان
 سپارید۔ مثل اولاد خود منوجہ سے شود۔ چچو
 ہمیشہ طالب حسنات است۔

حاکم شرع۔ خیلے خوب! آقا مردان قبول
 سے کتید؟

۱۔ بے بہت۔ بے وجہ۔ بے فائدہ۔

۲۔ تو در تو۔ پیچیدہ و مشکل۔

آقا سردان - با سرو جان آقا! مثل اولاد خودم
مثنوی می شوم *

حاکم شمرع - خداوند عالم بشما اجرت خیر پدید
آورد این حال در باز می شود - آقا سلمان و عزیز بیگ
با اتفاق چهار نفر سر باز داخل می شوند - و قدری بعد
از آنها آقا عباس با زینب فاطم زین حاجی غفور و چهار
نفر شاید وارد می شوند - زینب فاطم در یک سمت میان
چادر شب نشسته - آقا سلمان عزیز بیگ و آقا عباس
هم در سمت دیگر سر پا میایستند!

حاکم شمرع - آقا سلمان! می گویند از حاجی غفور
اولاد مانده است - شما بجلاف این حرف ایشانی
داری؟

آقا سلمان - آقا! من شاید با دارم که حاجی غفور
دوم مرگ اقرار کرده است که من غیر از خواهرم
سکینه فاطم وارث دیگر ندارم *

حاکم شمرع - شاید با او می شهادت نمایند *

آقا سلمان - (رود بسر باز کرده) شهادت خود تا
را بیان کنید *

سر باز اول - آقا! من با رفیقهای خود یک روز
پیش از وفات حاجی غفور عیادت او آمدیم

له دم مرگ - مرتی وقت *

و پڑھیں کہ از پشیر و دُفتر چه داری؟ گفت
کہ غیر از خواہرم سبکینہ خانم در دُنیا کسی را
ندارم۔*

حاکم شریع۔ گو کہ اشھدُ باللہ بہجو شنیدم۔*
سر باز۔ اشھدُ باللہ کہ بہجو شنیدم (رنگِ آقا
مزدان از روش پریدہ تعجب سے کند و ہچنیں آقا سلمان
حاکم شریع) (سر باز ہاے دیگر متوجہ سے شود) شہما
چہ طور شنیدید؟ یکے یکے گوئید۔*

سر باز دُوم۔ اشھدُ باللہ من بہجو شنیدم۔*
سر باز سوم۔ اشھدُ باللہ من ہم بہیں مشوال
شنیدم۔*

آقا مردان (باکمال دہشت) پس آں وقت در بطن
زنش طفل کو چکے نہ دیدید؟
سر باز اول۔ خیر! سچہ کو چک جائے دیگر دیدہ
ایم سے خواہید آں را ہم گوئیم؟

لہ اشھدُ باللہ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے گواہی دیتا ہوں
خدا کو گواہ کر کے کہتا ہوں۔*

لہ۔ دہشتگی گھبراہٹ۔*
لہ۔ جائے دیگر۔ مطلب یہ کہ حاجی غفور کی عورت کی بطن
میں تو سچہ نہیں دیکھا۔ ہاں ایک اور جگہ دیکھا ہے۔ (یعنی
تمہارے مکان پر)۔*

آقا مردان۔ خوب است۔ ساکت باش! (متوجہ
 مے شود بجا کم شرع) آقا! من شاید ہاے چند دارم ہاں
 روزے را کہ این سر باز ہاے گویند در بغل حاجی
 غفور پسر یک ماہہ او را دیدہ اند و پرسیدہ اند۔
 کہ "این ماں کیست"؟ گفتہ است، "پسر خودم است"
 انبشت شاید ہا حضور ایستادہ اند۔ (اشارہ بہ شاہد
 ہاے خود مے کنند) ہر کدام آدم صاحب سواد و
 مضنبر و دیندار است۔

آقا ستار (بجوہ تمام) آقا مردان! ظاہر ایں
 جوان پسر حاجی شریف است؟
 آقا مردان۔ بلے۔ خدا رحمتش کند از صلیبے
 قوم بود۔

آقا ستار۔ بلے۔ از آں طور مرد بلے شک اولاد
 صالح خواہد ماند۔ حاجی شریف نیلے مرد صالح بود۔
 حاکم شرع (رد بشاہد ہا گرفتہ) ہر چہ کہ مے دانید
 بگوئید۔

ہر چہ کہ مے داغم بگویم؟
 حاکم شرع۔ بلے۔ بہر چہ علم دارید۔ بگوئید۔
 ہر چہ۔ آقا! دیروز آقا مردان مرا ہا رقتا ماں

ک ہر کدام۔ ہر ایک۔
 صاحب سواد۔ تعلیم یافتہ۔
 کھتے پڑھے۔

خانہ خود دعوت کردہ کے پائزہ تو مان پول داد۔ کہ
 امروز بیایم حضور شما بگوئیم شرک وقت دباے ما در بغل
 حاجی غفور پسر یک ماہہ اش را دیدہ ایم باباے
 نماز باز بگر فتم بزدوم چوں از برائے کار ناطق دادہ
 بود برکت ہم نہ کرد۔ امشب ہمہ پائزہ تو مان
 را پاک باختم۔ حرف بدے را دو چار آمدہ بودم
 کہ بیلان شاکر دوش مے شد۔ دیگر جزایں نے
 دادم آقا! نہ حاجی غفور را دیدہ ام و نہ مے شناسم
 (آقا مردان بالترہ آب دہنش ٹھیکیدہ) +
 حاکم شریع (رُوبہ شاید ہاے دیگر کردہ) شما چہ
 مے گوئید؟

شاید ہاے دیگر (ہمہ یکجا) پلے ماہم ہمیں طوسے
 کہ رفیق ماں تقریر کرد ہماں را مے گوئیم +
 حاکم شریع (بجاشیہ نشیناں) شما حالا پیش من
 اقرار مے کردید بر اینکہ آقا مردان مرد دینداریت

لے پول - پیسہ - نقدی +

تہ بگر فتم - بزدوم - مرا گرفت و بزد +

تہ پاک باختم - صاف ہار گیا +

تہ حریف - مقابل کا نماز باز +

تہ بیلان یا بلجان - شطرنج - یا بقول بعض نزد کا موجد نقاد -

مخادرے میں چالاک اور دھوکے باز کو بھی کہتے ہیں +

اِس ہمہ تقریبات تھا کہ کرید ولالت سیکند بنا دوستی
دقتبات خود شما سبحان اللہ تعالیٰ علواً سبیراً
نے فہم یعنی چہ *

آقا بشیر - خیر آقا! اِس دلیل مے شود بر صاف
و صادق مے تاکہ بحر فرماے او یاد کر وہ دیندارش
مے پیدا شینم *

آقا رحیم (آہستہ یہ آقا ستار) دروغ گو باخانہ اش
آتش بکیر و! یہ ہیں آقا بشیر تا درشت براسے عذر
خواہی چہ جتے پیدا کر و۔ آقا ہم یقین یاد کر وہ ہنچو
گمان خواہد کر دوسرے ما واقعاً مردمان صاف و صادق
در اِس حال فزاش باشیے شاہزادہ داخل مے شود *
فرشاش باشی (بہ حاکم شرع) آقا! شاہزادہ پھر سید
کہ وارث بودن خواہر حاجی غفور خدمت شما ثابت
شد؟

حاکم شرع - بلے - ثابت است - انا شاہزادہ چہ
سیدانہ کہ چہ فہم اِس ثبوت حاصل شدہ است؟

۱ یعنی چہ - اِس کا مطلب کیا ہے؟

۲ نا دوست - بڑا آدمی *

۳ چہ مے دانند - کیا جانتے ہیں *

۴ چہ قسم - کس طرح *

فرش باشی - بے - حاجی داروغہ نجیال آقا مردان
 و آقا سلمان را تمبیدہ بہ شاہزادہ حالی کردہ بود
 و شاہزادہ بہ اُطلان عمل آں با لازمیہ تدبیر سجا
 آوردند۔ حالاً تفصیلاً این دو نفر بہ ثبوت رسیدہ
 است۔ بن فرمائش شدہ کہ آن با آلاں بہ حضور
 شاہزادہ بہرم *

حاکم شریع - آقا سلمان ہم در این کار جیلہ
 مے کردہ است؟

فرش باشی - بے۔ در باطن آں ہم بہ آقا مردان
 شریک بودہ است۔ (آقا مردان و آقا سلمان را بہ
 میدارد۔ مے رود) +

حاکم شریع - عزیز بیگ! امروز آدم خواہر حاجی
 غفور شما ہستید۔ خبرش کن۔ دو ساعت بعد از
 این مینے کہ از حاجی غفور مانده است برداشتنہ
 یا حضور چند نفر شاید معتبر آوردہ باو تسلیم مے کنم
 عزیز بیگ - بے۔ چشم! آقا مرخص مے شوم
 (از مجلس بیرون رود) +



مے لازمیہ تدبیر - مناسب تدبیر +

مے تفصیلاً - گناہ - مجرم +

مے آلاں - ابی - فوراً +

۱۷۱۱۳

آقا بشیر (دست بدست سے زند) پہ! فرزندت بمیردا
 مرد ہجو دروغی راہم سے شد ساخت کہ میں ساختہ
 بودا خدایا چہ مردمان بیدینے در دنیا خلق کردہ امرد
 کہ از دروغ مے خواستہ اشت کہ بہ حاجی غفور
 پسرے ثابت کند۔ اے حضرات! ہم جو جڑا مئے ہم
 مے شدہ اشت؟ آقا جبار! شہا! بحق بگوئید
 کہ بہ میں مرتبہ ہم صاف و صادق مے شود کہ
 ہرچہ ہر کسے مے گوید باور مے سکنی۔*

آقا جبار (روش را بکنار گرفتہ آہستہ تر) دروغ گویا
 خانہ اش خراب شود! تو صاف صادق۔ الحق ہمہ میدانند
 (بند بلند تر میگوید) اے مرد بر نیزید۔ برویم۔ زحمت
 آقا را کم کنیم۔ امردوز آقا خیلے زحمت کشیدند۔ پر
 حرف زدن و بیکہ چہ فائدہ دارد؟ (اول حاکم شرع مستقل
 مے نیزد مے رود۔ بند ہنگی بر خاستہ مے رود)۔*

مجلس تمام مے شود

پزدہ مے آنتہ

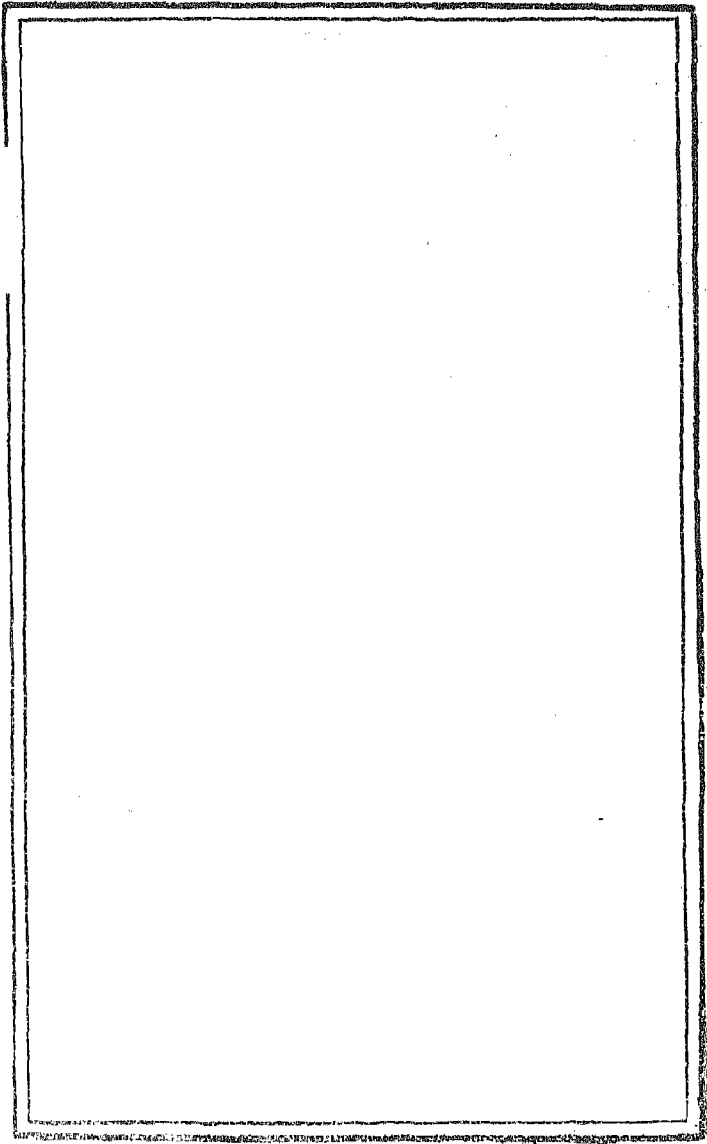
۱۔ مرد بود۔ کیا کوئی آدمی ایسا جھوٹ گھڑ سکتا ہے۔

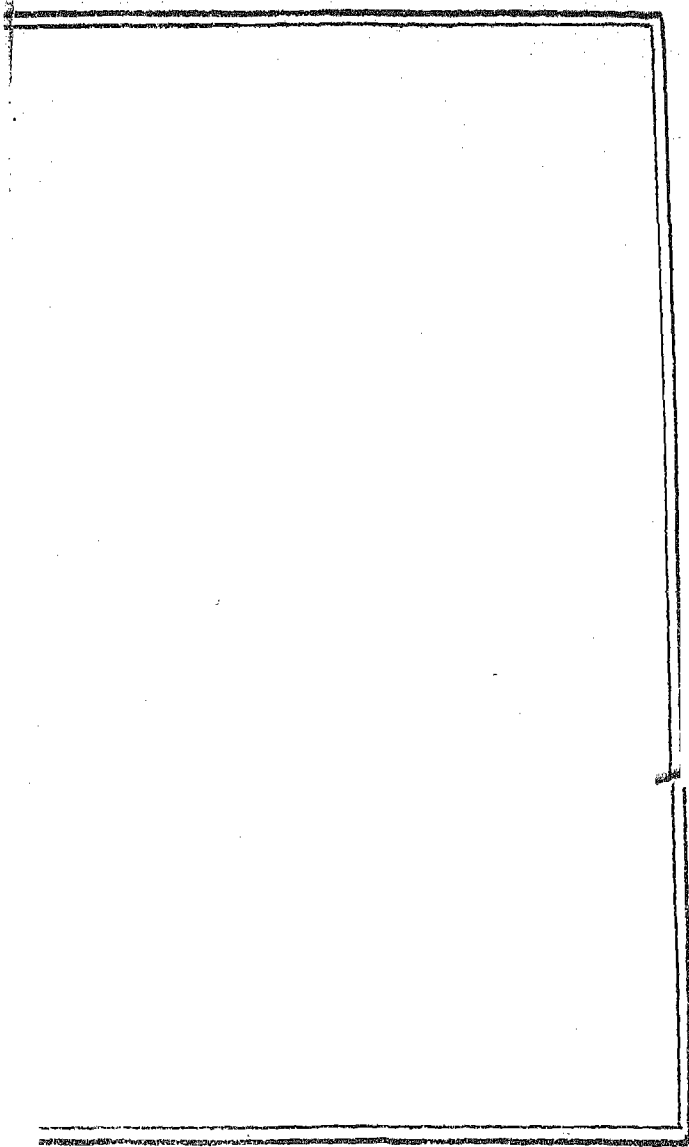
جیسا کہ اس نے گھڑا تھا۔*

۲۔ بن احقن۔ مجھے پڑوٹ کو۔*

۳۔ پڑ حرف زدن۔ زیادہ گفتگو کرنا۔*

۴۔ ہنگی۔ سب کسے سب۔*





مطبوعات دوکان شیخ مبارک علی تاجر کتب الہیہ

۲	شکوہ ہند	۶	گلدستہ محسن	۳	مطالب الغالب مجلد
۸	مسدس حالی	۷	اخلاق جلالی	۴	اردوئے معلیٰ
۱۳	زہر عشق	۸	حاجی بابا صفحہ نازی ..	۵	نقش بدیع
۱۶	لمحات اوج	۹	تذکرہ دولت شاہ ہمدانی ..	۱۱	چار مقالہ
۱۲	مردِ فیض	۱۰	شعر العجم حصہ اول ..	۱۲	ترجمہ قطعات عالمگیری ..
۱۴	حکیم نباتات	۱۱	دوم	۱۳	دیویر خاں لنگران
۱۵	یوسف شاہ سراج ..	۱۲	سوم	۱۴	تحفۃ الاحرار جامی ..
۱۷	انتخاب مخزن حصہ اول ..	۱۳	چہارم	۱۵	سیرت ائمہ فرین پرتاشاہجامی ..
۱۸	دوم	۱۴	پنجم	۱۶	قصائد عرفی
۱۹	سوم	۱۵	درہ نادرہ و انتخابیہ للدور	۱۷	خلاصہ درہ نادرہ
۲۰	دیوان پیر درد	۱۶	ترجمہ رسائل طغرا ..	۱۸	فرنگ حاجی بابا
۲۱	قصائد ذوق	۱۷	عود ہندی	۱۹	موازنہ انیس و میر
۲۲	مقالہ مضامین ناری ..	۱۸	طلوع اسلام	۲۰	تاریخ لاہور
۲۳	عروض سیفی	۱۹	فریاد امت	۲۱	ترجمہ حکیم نباتات ..
۲۴	بحر العروض	۲۰	نالہ ویتیم	۲۲	رتعات عالمگیری
۲۵	المامون	۲۱	چپ کی داد	۲۳	رباعیات عمر خیام
۲۶	الفاروق	۲۲	مشہد دیوان حالی ..	۲۴	اخلاق ناصی

بیات نظیری - شمول امتحان	مولوی محمد الدین صاحب	نخلہ خنیام عمر خیام کی ایک
بی فاضل المیم .. ۷۰	مرحوم .. ۷۰	ایک رباعی کا ترجمہ رباعی
عیا ابو سعید ابو خیر .. ۷۰	صل لطیف (خلاصہ شعر العجم)	میں از آغا شاعر بہترین۔
زچہ .. ۷۰	۷۰	آرٹ پیپر پر خاص اہتمام
زن سرانظامی .. ۷۰	۷۰	رے شائع کیا گیا ہے جلد
چید مقامات جمیدی از سعید	قیمت .. ۷۰	سنہری قیمت .. ۷۰
دلاو حسین صاحب شادان	یادگار غالب - غالب کی زندگی	یا رنگ در - مجموعہ کلام اردو
بلگرامی .. ۷۰	۷۰	علامہ سراجی بل جلد ۷۰
مدائق البلاغت .. ۷۰	۷۰	مجلد سنہری .. ۷۰
جہانگشاہ نادر علی	قیمت .. ۷۰	۷۰
ابوالفضل اول وسوم بقیہ	ترجمہ بیات نظیری از جناب	مرحوم کا دیوان مع قطعات
ترجمہ دفتر اول - از منشی	محمد عنایت اللہ صاحب	۷۰
وجاہت حسین صاحب ایم اے	پروفیسر گورنمنٹ کالج راولپنڈی	در بارہ کبری مولانا آزاد
منشی فاضل .. ۷۰	قیمت .. ۷۰	مرحوم کی مستند مشہور
قصائد قافی الفرب ۷۰	آیات و جہانی - مجموعہ کلام	تصفیہ قیمت بلا جلد ۷۰
۷۰	۷۰	مجلد سنہری .. ۷۰
عقدا لالی شرح خلائق جلالی از	۷۰	۷۰

المشہور شیخ مبارک علی تاجر کتب اندرون لوہاری دروازہ کاھو

